روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 6/اپریل 2009ء 9 ربیع الثانی 1430 ہجری 6 شہادت 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 74

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

فرقان کے بھی یہی معنے ہیں۔یعنی یہی ایک کتاب حق و باطل میں فرق کرنے والی ٹھہرے گی اور کوئی حدیث کی یا اور کوئی کتاب اس حیثیت اور پایہ کی نہ ہوگی۔اس لئے اب سب کتابیں چھوڑ دو اور رات دن کتاب اللہ ہی کو پڑھو۔بڑا بے ایمان ہے وہ شخص جو قرآن کریم کی طرف التفات نہ کرے اور دوسری کتابوں پر ہی رات دن جھکا رہے۔ہماری جماعت کو چاہئے کہ قرآن کریم کے شغل اور تدبر میں جان و دل سے مصروف ہو جائیں ....اس وقت قرآن کریم کا حربہ ہاتھ میں لو تو تمہاری فتح ہے۔اس نور کے آگے کوئی ظلمت ٹھہر نہ سکے گی۔

(ملفوظات جلد اول ص 386)

ایک شخص نے عرض کی کہ حضور میرے واسطے دعا کی جاوے کہ میری زبان قرآن شریف اچھی طرح ادا کرنے لگے۔قرآن شریف ادا کرنے کے قابل نہیں اور چلتی نہیں۔میری زبان کھل جاوے۔فرمایا کہ:-

تم صبر سے قرآن شریف پڑھتے جاؤ۔اللہ تعالیٰ تمہاری زبان کو کھول دے گا۔قرآن شریف میں یہ ایک برکت ہے کہ اس سے انسان کا ذہن صاف ہوتا ہے اور زبان کھل جاتی ہے۔بلکہ اطباء بھی اس بیماری کا اکثر یہ علاج بتایا کرتے ہیں۔

(ملفوظات جلد سوم ص 105)

قرآن کو بہت پڑھنا چاہئے اور پڑھنے کی توفیق خدا تعالیٰ سے طلب کرنی چاہئے کیونکہ محنت کے سوا انسان کو کچھ نہیں ملتا۔کسان کو دیکھو کہ جب وہ زمین میں ہل چلاتا ہے اور قسم قسم کی محنت اٹھاتا ہے تب پھل حاصل کرتا ہے۔مگر محنت کے لئے زمین کا اچھا ہونا شرط ہے۔اسی طرح انسان کا دل بھی اچھا ہو سامان بھی عمدہ ہو سب کچھ کر بھی سکے۔تب جا کر فائدہ پاوے گا............(النجم:40) دل کا تعلق اللہ تعالیٰ سے مضبوط باندھنا چاہئے۔جب یہ ہو گا تو دل خود خدا سے ڈرتا رہے گا اور جب دل ڈرتا رہتا ہے تو خدا تعالیٰ کو اپنے بندے پر خود رحم آ جاتا ہے اور پھر تمام بلاؤں سے اسے بچاتا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 233)

ایک صاحب نے سوال کیا کہ قرآن شریف کس طرح پڑھا جاوے؟

حضرت اقدس نے فرمایا:-

قرآن شریف تدبر و تفکر و غور سے پڑھنا چاہئے۔حدیث شریف میں آیا ہے رب قارٍ یلعنہ القرآن۔یعنی بہت ایسے قرآن کریم کے قاری ہوتے ہیں جن پر قرآن کریم لعنت بھیجتا ہے۔جو شخص قرآن پڑھتا اور اس پر عمل نہیں کرتا اس پر قرآن مجید لعنت بھیجتا ہے۔تلاوت کرتے وقت جب قرآن کریم کی آیت رحمت پر گزر ہو تو وہاں خدا تعالیٰ سے رحمت طلب کی جاوے اور جہاں کسی قوم کے عذاب کا ذکر ہو تو وہاں خدا تعالیٰ کے عذاب سے خدا تعالیٰ کے آگے پناہ کی درخواست کی جاوے اور تدبر و غور سے پڑھنا چاہئے اور اس پر عمل کیا جاوے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 157)

مسبّحات کی تلاوت

حضرت عرباض بن ساریہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ سونے سے قبل المسبحات (سورۃ بنی اسرائیل، سورۃ حدید، سورۃ حشر، سورۃ صف، سورۃ جمعہ، سورۂ تغابن اور سورۃ اعلیٰ) کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔آپ فرماتے تھے کہ ان میں ایک ایسی آیت ہے جو ہزار آیات سے بڑھ کر ہے۔

(ابو داؤد کتاب الادب باب مایقال عندالنوم حدیث نمبر:4398)

امتحان کتاب ’’حقیقۃ الوحی‘‘

(مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

۞ شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام امسال مورخہ 21 جون 2009ء کو پاکستان بھر کے خدام کا امتحان روحانی خزائن جلد نمبر 22 میں موجود کتاب ’’حقیقۃ الوحی‘‘ سے لیا جائے گا۔اس امتحان میں کامیاب ہونے والے تمام خدام کو سند کامیابی دی جائے گی۔نمایاں کارکردگی دکھانے والے 100 خدام کو مرکز میں مدعو کر کے دوبارہ امتحان لیا جائے گا۔اور اس امتحان میں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام کو درج ذیل انعامات دیئے جائیں گے۔

اول: سند امتیاز + پندرہ ہزار روپے نقد+ سیٹ روحانی خزائن

دوم: سند امتیاز+ دس ہزار روپے نقد+ سیٹ روحانی خزائن

سوم: سند امتیاز+ پانچ ہزار روپے نقد+ سیٹ روحانی خزائن

ان تینوں پوزیشنز کے علاوہ اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والے خدام کو سند امتیاز اور ایک ایک ہزار روپے نقد انعام دیا جائے گا۔نیز اسی طرح نمائندگی اور کارکردگی کے لحاظ سے اول، دوم اور سوم آنے والے علاقہ اور ضلع کو ٹرافی اور شیلڈز دی جائیں گی۔

☆ کتاب حقیقۃ الوحی کی آڈیو CD ماہ مئی 2009ء سے دستیاب ہوگی۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔آمین

☆......☆......☆

نظارت تعلیم کے انعامی سکالرشپس اور گولڈ میڈلز کی تقریب تقسیم انعامات

نظارت تعلیم ہر سال تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرنے والے احمدی سٹوڈنٹس کے لئے انعامی سکالرشپس کی تقریب کا اہتمام کرتی ہے۔ مورخہ 29 مارچ 2009ء کو صبح 10 بجے یہ تقریب تقسیم سکالرشپس اور گولڈ میڈلز ایوان ناصر (ہال مجلس انصاراللہ پاکستان) کے بالائی ہال میں منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم نے رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ اس تقریب میں 2008ء میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے یعنی تمام پاکستان میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو انعامات دیئے جائیں گے۔

چنانچہ میاں محمد صدیق بانی میٹرک سکالرشپ کے تحت میٹرک کے امتحان میں سائنس و آرٹس ہر دو گروپس میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی سٹوڈنٹس کو مبلغ دس، دس ہزار روپے کے انعامات دیئے گئے۔ اس سکالرشپ کی یہ چھٹی تقریب تھی۔

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل و سکالرشپ انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں تینوں گروپس (یعنی پری انجینئرنگ، پری میڈیکل اور جنرل گروپ) میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے سٹوڈنٹس کو ایک طلائی تمغہ (بوزن ایک تولہ سونا) اور مبلغ پچیس ہزار روپے پر مشتمل تین انعامات دیئے گئے۔ اس سکالرشپ کی یہ آٹھویں تقریب تھی۔

صادقہ فضل سکالرشپ انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں پری میڈیکل گروپ اور پری انجینئرنگ گروپ میں دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے سٹوڈنٹس کو اور جنرل گروپ میں دوسری پوزیشن حاصل کرنے والے سٹوڈنٹس کو مبلغ بیس، بیس ہزار روپے کے پانچ انعامات دیئے گئے۔ اس سکالرشپ کی یہ پانچویں تقریب تھی۔

خورشید عطا سکالرشپ کے تحت انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں ہی پری میڈیکل گروپ اور پری انجینئرنگ گروپ میں چوتھی پوزیشن حاصل کرنے والے سٹوڈنٹس کو اور جنرل گروپ میں تیسری اور چوتھی پوزیشن پر آنے والے سٹوڈنٹس کو مبلغ پندرہ، پندرہ ہزار روپے کے چار انعامات دیئے گئے۔ اس سکالرشپ کی یہ چوتھی تقریب تھی۔

سندس باجوہ سکالرشپ کے تحت پری میڈیکل گروپ میں پانچویں اور چھٹی پوزیشن حاصل کرنے والے ان احمدی سٹوڈنٹس کو جنہوں نے ایم بی بی ایس میں داخلہ لیا، ان کو سندس باجوہ سکالرشپ سے 50 ہزار روپے مالیت کے دو سکالرشپ دیئے گئے۔ اس سکالرشپ کی یہ دوسری تقریب تھی۔

امۃ الکریم زیروی سکالرشپ، امسال مکرم کریم اللہ زیروی صاحب آف امریکہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں اپنی والدہ صاحبہ مرحومہ کے نام پر ایک سکالرشپ جاری کرنے کی اجازت کے لئے عرض کیا۔ اس سکالرشپ کے تحت میڈیکل گروپ میں ساتویں اور آٹھویں پوزیشن پر آنے والے ان طلبہ کو یہ سکالرشپ دیا گیا جنہوں نے میڈیکل کالج میں داخلہ لیا تھا۔ ہر سال ایسے دو سٹوڈنٹس کو مبلغ پچاس ہزار روپے کے دو انعامات دیئے جائیں گے۔ اس سکالرشپ کی یہ پہلی تقریب تھی۔

تمام بورڈز کے رزلٹ نکلتے ہی نظارت تعلیم کو زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے سٹوڈنٹس کے کوائف موصول ہونا شروع ہو گئے۔ ان کوائف کی روشنی میں زیادہ سے زیادہ حاصل کردہ نمبروں کا Update ساتھ ساتھ الفضل میں شائع کروایا جاتا رہا ہے۔

میٹرک کے مقابلہ کیلئے 26 اور انٹرمیڈیٹ کے مقابلہ کے لئے 47 درخواستیں موصول ہوئیں۔

ان کل 18 انعامات میں سے 9 انعامات طالبات جبکہ 9 ہی انعامات طلباء نے وصول کئے۔

یہ انعامات طلباء اور طالبات نے بیک وقت پوزیشن وائز وصول کئے۔ طالبات نے مکرمہ امۃ العلیم عصمت صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان سے، جبکہ طلباء نے محترم ناظر صاحب اعلیٰ وامیر مقامی سے اپنے انعامات وصول کئے۔

میاں محمد صدیق بانی میٹرک انعامی سکالرشپ

سائنس گروپ میں پہلی پوزیشن مکرم محمد عادل افضل صاحب ابن مکرم محمد افضل صاحب بیریانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ نے حاصل کی، انہوں نے فیصل آباد بورڈ سے 850/ 817 نمبر حاصل کئے اور میاں محمد صدیق بانی میٹرک سکالرشپ کے حقدار قرار پائے۔ ان کی فیصل آباد بورڈ میں اول پوزیشن ہے۔

جنرل گروپ میں پہلی پوزیشن مکرمہ ثمرہ صغیر صاحبہ بنت چوہدری صغیر احمد صاحب آف کھلیر انوالہ ضلع گجرات نے حاصل کی۔ انہوں نے گوجرانوالہ بورڈ سے 724/850 حاصل کئے اور میاں محمد صدیق بانی میٹرک سکالرشپ کی حقدار قرار پائیں۔

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ

پری انجینئرنگ میں پہلی پوزیشن مکرم سید شہریار احمد شاہ صاحب ابن مکرم سید نور مبین شاہ صاحب ربوہ نے حاصل کی۔ انہوں نے فیصل آباد بورڈ سے 992/1100 نمبر حاصل کئے یہ نصرت جہاں انٹر کالج کے طالب علم ہیں۔

پری میڈیکل گروپ میں پہلی پوزیشن مکرمہ حنا کشور بنت مکرم محمد اعجاز صاحب فیصل آباد نے حاصل کی انہوں نے فیصل آباد بورڈ سے 1005/1100 نمبر حاصل کئے۔ ان کی فیصل آباد بورڈ میں دوسری پوزیشن ہے۔ چونکہ یہ خود نہ آسکیں لہٰذا ان کا انعام ان کے والد صاحب مکرم محمد اعجاز صاحب نے وصول کیا۔

جنرل گروپ میں پہلی پوزیشن مکرمہ آمنہ سلیم صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر محمد سلیم صاحب فیصل آباد نے حاصل کی۔ انہوں نے فیصل آباد بورڈ سے 942/1100 نمبر حاصل کئے۔

صادقہ فضل سکالرشپ

۞ پری انجینئرنگ گروپ میں دوسری پوزیشن مکرمہ عروشہ امتیاز صاحبہ بنت مکرم امتیاز العزیز صاحب لاہور نے حاصل کی۔ انہوں نے لاہور بورڈ سے 956/1100 نمبر حاصل کئے چونکہ یہ خود نہیں آسکیں اس لئے ان کا انعام مکرم ظفر احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ نے وصول کیا۔

پری انجینئرنگ گروپ میں تیسری پوزیشن مکرم فلاح الدین شہریار ابن مکرم جمال الدین نور صاحب ربوہ نے حاصل کی۔ انہوں نے فیصل آباد بورڈ سے 946/1100 نمبر حاصل کئے۔ یہ نصرت جہاں انٹر کالج کے طالب علم ہیں۔

پری میڈیکل گروپ میں دوسری پوزیشن مکرمہ ماہم منصور رانا صاحبہ بنت مکرم سجاد منصور صاحب فیصل آباد نے حاصل کی۔ انہوں نے فیصل آباد بورڈ سے 977/1100 نمبر حاصل کئے۔

پری میڈیکل گروپ میں تیسری پوزیشن مکرم ہشام احمد فرحان صاحب ابن مکرم مبشر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ ربوہ نے حاصل کی۔ انہوں نے فیصل آباد بورڈ سے 966/1100 نمبر حاصل کئے۔ یہ نصرت جہاں انٹر کالج کے طالب علم ہیں۔

جنرل گروپ میں دوسری پوزیشن مکرمہ عائشہ صاحبہ بنت مکرم فصیح الدین صاحب آف ملتان نے حاصل کی۔ انہوں نے ملتان بورڈ سے 912/1100 نمبر حاصل کئے ہیں۔

خورشید عطا سکالرشپ

پری انجینئرنگ میں چوتھی پوزیشن مکرم سید معید احمد صاحب ابن مکرم سید ذوالقرنین صاحب لاہور نے حاصل کی۔ انہوں نے لاہور بورڈ سے 945/1100 نمبر حاصل کئے۔

پری میڈیکل گروپ میں چوتھی پوزیشن مکرم رضاء المحسن صاحب ابن مکرم تنویر احمد مہار صاحب ربوہ نے حاصل کی ہے انہوں نے فیصل آباد بورڈ سے 959/1100 نمبر حاصل کئے یہ نصرت جہاں انٹر کالج کے طالب علم ہیں۔

جنرل گروپ میں تیسری پوزیشن مکرم ریاض چوہدری صاحب ابن مکرم سلطان محمود صاحب فیصل آباد نے حاصل کی۔ انہوں نے فیصل آباد بورڈ سے 911/1100 نمبر حاصل کئے۔

جنرل گروپ میں چوتھی پوزیشن مکرم قاضی رضوان احمد صاحب ابن مکرم قاضی عبدالشکور صاحب لاہور نے حاصل کی۔ انہوں نے لاہور بورڈ سے 896/1100 نمبر حاصل کئے۔

سندس باجوہ سکالرشپ

پری میڈیکل گروپ میں پانچویں پوزیشن مکرمہ سمیعہ مبشر صاحبہ بنت مکرم مبشر الیاس صاحب علی پور ضلع مظفر گڑھ نے حاصل کی۔ انہوں نے ڈیرہ غازی خان بورڈ سے 958/1100 نمبر حاصل کئے یہ قائداعظم میڈیکل کالج بہاولپور کی طالبہ ہیں۔

پری میڈیکل گروپ میں چھٹی پوزیشن عزیزہ مدیحہ احمد صاحبہ بنت مکرم چوہدری داؤد احمد صاحب آف کھاریاں ضلع گجرات نے حاصل کی۔ انہوں نے فیڈرل بورڈ اسلام آباد سے 953/1100 نمبر حاصل کئے۔ یہ علامہ اقبال میڈیکل کالج کی طالبہ ہیں اور سندس باجوہ سکالرشپ کی حقدار قرار پائیں۔

امۃ الکریم زیروی سکالرشپ

پری میڈیکل گروپ میں ساتویں پوزیشن مکرم محمد عثمان صاحب ابن مکرم محمد سعید صاحب آف جھنگ نے حاصل کی ہے۔ انہوں نے فیصل آباد بورڈ سے 946/1100 نمبر حاصل کئے اور یہ پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد کے طالب علم ہیں۔

پری میڈیکل گروپ میں آٹھویں پوزیشن مکرمہ قرۃ العین باجوہ صاحبہ بنت مکرم طاہر محمود باجوہ صاحب ربوہ نے حاصل کی۔ انہوں نے فیصل آباد بورڈ میں 943/1100 نمبر حاصل کئے اور یہ نشتر میڈیکل کالج ملتان کی طالبہ ہیں۔

انعامات کے بعد مہمان خصوصی نے مختصر اختتامی خطاب فرمایا اور دعا کرائی۔ بعدہٗ مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

☆......☆......☆

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

حضرت سیدہ بیگم صاحبہ زوجہ حضرت میر ناصر نواب صاحب دہلوی

حضرت سیدہ بیگم صاحبہ وہ خوش قسمت ماں تھیں جن کی بیٹی حضرت مسیح موعود کے عقد میں آئیں۔ حضرت سیدہ بیگم صاحب کے والد میر عبد الکریم صاحب 1857ء سے پہلے ایک انگریزی رسالہ میں رسالدار تھے ایام فسادات میں وہ رخصت پر دہلی ہی میں تھے جب لڑائی ہوئی تو شہر کی یہ حالت ہوگئی کہ جو بھی مسلمان تھا وہ باغی سمجھا گیا اور ہزار ہا بے گناہ مخلوق پھانسی پر چڑھا دی گئی میر عبدالکریم صاحب بھی چونکہ شہر میں تھے اس لیے کسی نے کہہ دیا کہ صاحب یہ بھی باغیوں میں ملے جلے تھے بس پھر کیا تھا پھانسی کا حکم ہوگیا بہت دوڑ دھوپ ہوئی مگر ان کے آفیسر کمانڈرنگ کی بریت کی شہادت اس وقت آئی جب وہ پھانسی پا چکے تھے ان کی بیوی قادری بیگم صاحبہ بیوہ ہوگئیں ان کی دو بیٹیاں تھیں ایک حضرت سیدہ بیگم صاحبہ اور دوسری معظم بیگم۔

حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کی شادی حضرت میر ناصر نواب صاحب سے ہوئی جو (1846ء میں پیدا ہوئے، دفتر نہر میں نقشہ نویس تھے، 15 جون 1891ء کو بیعت کی توفیق پائی، آپ نے قادیان میں غرباء کے لیے تعمیرات و دیگر خدمات میں خاطر خواہ حصہ لیا۔ 19 ستمبر 1924ء کو وفات پائی اور بہشتی مقبرہ قادیان قطعہ خاص میں دفن ہوئے)۔ آپ کے شکم سے 13 بچے پیدا ہوئے لیکن اکثر بچپن میں ہی وفات پا گئے اور صرف تین بچوں نے عمر پائی یعنی:

(1) حضرت اماں جان سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ

(2) حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب

(3) حضرت میر محمد اسحاق صاحب

حضرت سیدہ بیگم صاحبہ ''نانی اماں'' کے لقب سے مشہور تھیں کیونکہ آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی نانی تھیں، حضرت مسیح موعود کے زمانے میں آپ ''بڑی بیوی جی'' کے نام سے پکاری جاتی تھیں کیونکہ حضرت اماں جان کا عرف اس وقت ''چھوٹی بیوی جی'' تھا۔

حضرت سیدہ بیگم صاحبہ نہایت نیک اور صالح خاتون تھیں نہایت صابرہ اور شاکرہ، آپ کے دس بچے آپ کی زندگی میں فوت ہوئے لیکن آپ نے یہ صدمے نہایت حوصلے سے برداشت کیے اور خدا کی رضا پر راضی رہیں۔ اپنے خاوند کی فرمانبردار رہیں، حضرت میر ناصر نواب صاحب نے باوجود بڑھاپے کے لمبے لمبے اور تکلیف دہ سفر کر کے غرباء، مساکین، بیوگان اور یتامیٰ کے لیے چندہ جمع کیا اور پھر اپنی نگرانی میں ان کے لیے مکانات تعمیر کروائے آپ کے اس خدمت دین کے کام میں آپ کی اہلیہ محترمہ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ نے بھی بہت تعاون کیا۔ محترم شیخ عبداللطیف صاحب بٹالوی حضرت میر ناصر نواب صاحب اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کے متعلق بیان کرتے ہیں۔

ایک مرتبہ حضرت علامہ میر محمد اسحاق صاحب جو آپ کے فرزند تھے شدید بیمار ہوگئے، آپ کی زوجہ محترمہ یعنی والدہ محترمہ حضرت (اماں جان) نے آپ کو کہلا بھیجا کہ میاں اسحاق بیمار ہے اس کے لیے دعا فرماویں جس وقت آپ کی خدمت میں یہ پیغام پہنچا اس وقت محلّہ دارالضعفاء میں غرباء کے لیے مکانات تیار ہو رہے تھے اور آپ ان کی نگرانی فرما رہے تھے مَیں بھی پاس ہی تھا مجھے فرمایا میاں عبداللطیف اس بڑھیا کو جا کر کہو کہ اگر تم نے مجھ سے اپنے بچے کی صحت کے لیے دعا کروانی ہے تو غرباء کے مکانات کی تعمیر کے سلسلہ میں مجھے روپیہ کی اشد ضرورت ہے اپنے سونے کے کڑے بھیج دو۔ شیخ عبداللطیف صاحب فرماتے ہیں کہ میرے پیغام لے جانے پر آپ کی زوجہ محترمہ نے ایک کڑا اتار کر مجھے دے دیا میں جب وہ کڑا لے کر آپ کی خدمت میں پہنچا تو آپ نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ اسے جا کر کہو کہ اگر بچے کی صحت چاہتی ہو تو دوسرا کڑا ابھی فوراً اتار کر دے دو چنانچہ میرے پہنچنے پر انھوں نے دوسرا کڑا ابھی اتار کر دے دیا۔

(حیات نور صفحہ 666,667 از شیخ عبدالقادر صاحب سابق سوداگرمل)

ماں کا درجے کے متعلق آنحضرت ﷺ کا ارشاد الجنّۃ تحت اَقْدامِ الْاُمّہات اس کی اہمیت کو واضح کرتا ہے اِس زمانے میں حضرت مسیح موعود نے ایک مرتبہ پھر اس کی اہمیت کا درس دیا ہے چنانچہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ حضور کے دل میں ماں کی قدر و قیمت کے متعلق بیان فرماتی ہیں:۔

حضرت اماں جان کی بے حد قدر و قیمت آپ کی نظر میں تھی اور بہت زیادہ دلداری، بہت خیال حضرت اماں جان کا رکھتے تھے اس کا نقش میرے دل پر اب تک ہے مگر ایک بار میں نے دیکھا کہ جب آپ نے ضروری سمجھا تو حضرت اماں جان کی بھی تربیت فرمائی۔ ایک واقعہ عرض ہے بس یہی ایک بات دیکھی اور کبھی نہیں اور خود حضرت اماں جان بھی تو ایک احسن نمونہ تھیں ضرورت بھی پیش نہیں آئی کبھی بھی، صاف نظارہ یاد ہے نیچے کے کمرے کے سامنے کے سہ درے میں نانی اماں بیٹھی تھیں کسی خادمہ نے ان کا کہنا نہ مانا اور کوئی ایسی بات کہہ دی جس سے غلط فہمی پیدا ہو کر نانی اماں حضرت اماں جان سے ناراض ہوگئی تھیں، اس وقت مجھے یاد ہے کہ حضرت نانی اماں غصہ میں کہہ رہی تھیں کہ ''لڑکی (حضرت اماں جان کو حضرت نانی اماں لڑکی کہہ کر مخاطب کرتی تھیں) آخر میری بیٹی تو ہے، ہاں میرے حضرت میرے سر کا تاج ہیں بے شک وغیرہ وغیرہ۔

اتنے میں دیکھا کہ حضرت مسیح موعود حضرت اماں جان کو اپنے آگے آگے لیے چلے آرہے ہیں اس طرح کہ حضرت اماں جان کے دونوں شانوں پر آپ کے دست مبارک ہیں اور حضرت اماں جان کی آنکھوں سے آنسوؤں کی لڑیاں بہہ رہی ہیں، آپ خاموشی سے اسی طرح حضرت اماں جان کو لے کر آگے بڑھے اور اسی طرح حضرت اماں جان کے کاندھوں پر ہاتھ رکھے ہوئے نانی اماں کے قدموں پر آپ کا سر جھکا دیا، پھر نانی اماں نے حضرت اماں جان کو اپنے ہاتھوں پر سنبھال لیا شاید گلے بھی لگایا تھا اور آپ واپس تشریف لے گئے۔

کچھ سوچیں اِس زمانہ کی اولادیں! اکثریت وہ ہوگی جن کو ماؤں کی قدر نہیں، احمدی بچیو! اور بہنو! یہ نقشہ جو میں نے دیکھا اور یاد رہا اس کو ذرا اپنی چشم تصور میں لاؤ کہ وہ شاہ دین اپنی خدا تعالیٰ کی جانب سے خدیجہ کا لقب پائے ہوئے بیوی (اماں جان) کو جس کو ہر وقت آپ کی خاطر مطلوب تھی اور جس کی عزت بہت زیادہ آپ کے دل میں تھی اس کی والدہ کی معمولی ناراضگی سن کر برداشت نہ فرما سکا اور خود لا کر اس کی ماں کے قدموں میں جھکا دیا، گویا یہ سمجھایا کہ تمھارا رتبہ بڑا ہے مگر یہ ماں ہے تمھارے لیے بھی اس کے قدموں تلے جنت ہے۔

(الفضل 25/اکتوبر 1968ء صفحہ 3,4)

آپ نے 23 نومبر 1932ء کو قادیان میں وفات پائی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ قادیان احاطہ خاص میں حضرت مسیح موعود کے مزار کے قریب اپنے خاوند حضرت میر صاحب کے پہلو میں دفن ہوئیں۔ آپ کی وفات پر آپ کے بیٹے حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے آپ کا ذکر خیر کرتے ہوئے لکھا:

''....والدہ صاحبہ کی شادی قریباً 12-3 سال کی عمر میں حضرت والد صاحب سے ہوگئی تھی اور جہاں تک میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے یہ جوڑا بہت کامیاب جوڑا رہا ہے اور دونوں میں بہت دلی تعلق محبت کا تھا۔ ابتدائے عمر میں جب حضرت میر صاحب ملازم نہ تھے اور پھر ملازم ہوئے تو تنخواہ قلیل تھی اس وقت والدہ صاحبہ کا ہزار ہا روپیہ کا زیور سب گھر کے خرچ میں کام آیا۔

آخر عمر کا واقعہ یہ ہے کہ 1912ء میں والدہ صاحبہ نے کئی دفعہ ذکر کیا کہ میرا جی چاہتا ہے کہ 500 روپیہ کے سونے کے کڑے میں اپنے ہاتھوں میں پہنوں، خدا کا فضل ایسا ہوا کہ ان دنوں ہی مجھے بھی کہیں سے ایک معقول رقم دستیاب ہوگئی اور میں نے ان کی یہ خواہش پوری کر دی اگلے سال 1913ء میں جو میں قادیان گیا تو میں نے دیکھا کہ ہاتھ خالی تھے پوچھا کڑے کہاں گئے؟ فرمانے لگیں کہ تمھارے ابا کے حج پر خرچ ہوگئے، یہ ایک نمونہ ہے ان کی محبت کا اپنے خاوند کے ساتھ۔

ہم کل 13 بہن بھائی تھے جو ان کے شکم سے پیدا ہوئے سب سے بڑی حضرت (اماں جان)، ان کے بعد 5 ہو کر فوت ہوگئے پھر یہ خاکسار، میرے بعد 5 اور ہوئے پھر میر محمد اسحٰق صاحب، مجھ میں اور حضرت (اماں جان) میں قریباً 16 سال کا فرق ہے اور مجھ میں اور میر محمد اسحٰق صاحب میں قریباً دس سال کا۔ میرے بعد جو ہوئے تھے وہ اکثر پیدا ہوتے ہی مر گئے تھے جو مجھ سے پہلے ان کی اولاد تھی ان میں سے چار بڑے ہو کر فوت ہوئے تھے .... آپ یہ دعا فرمایا کرتی تھیں کہ خدایا اب مجھے اس اولاد کا غم نہ دکھانا چنانچہ یہ دعا آپ کی مقبول ہوئی۔

صحت کے لحاظ سے آپ کی حالت ایسی تھی کہ آخر عمر تک بغیر عینک کے باریک سے باریک کتاب پڑھ لیتی تھیں اور عمر کے لحاظ سے قویٰ بھی اچھے تھے اور حافظہ بہت اچھا تھا ہوش و حواس اور دماغی طاقتیں سب بالکل صاف تھیں۔

والد صاحب کی بابت بعض لوگ کہتے تھے کہ یہ اپنی بیوی کے ہاتھ میں کٹھ پتلی کی طرح ہیں یہ سچ ہے مگر یہ اتفاق اور اتحاد صرف ان کی خدمت اور محبت اور ایثار کی وجہ سے تھا۔

مجھے یاد ہے کہ وہ ہجرت کر کے قادیان 1893ء میں آئی تھیں اور پھر یہیں رہیں مگر اس سے پہلے ہمیشہ وقتاً فوقتاً ہمارے والد صاحب ان کو قادیان اپنے ہمراہ لایا کرتے تھے یا کبھی ان کو چھوڑ جاتے پھر دوسرے پھیرے میں لے جاتے۔ سب سے پہلے وہ قادیان میں حضرت مسیح موعود کے والد بزرگوار کی زندگی میں آئی تھیں جب میر صاحب نہر پر سب اوورسیر تھے اور کئی ماہ قادیان میں ٹھہری تھیں اور جب حضرت مسیح موعود نے دہلی میں حضرت (اماں جان) کے لیے پیغام بھیجا تو میر صاحب کو انھوں نے بھی مشورہ دیا تھا کہ دیگر برادری کے لڑکوں کی نسبت تو غلام احمد ہی اچھا ہے چنانچہ وہ نکاح ظہور میں آگیا۔ ان کے اخلاق میں یہ باتیں بہت نمایاں تھیں:۔

سخی بہت تھیں۔ ایک دفعہ ایک نامعلوم شخص نے مجھے لکھا کہ تم دو روپے مجھے بھیج دو ورنہ ٹھیک نہ ہوگا میں نے والدہ صاحبہ کو خط سنایا فرمانے لگیں: مانگتا ہے بھیج دو۔ میں نے کہا کہ کوئی اس طرح بھی مانگا کرتا ہے میں نہیں بھیجوں گا! انھوں نے اسی وقت اپنے پاس سے اس شخص کے نام دو روپیہ منی آرڈر کر دیے۔ ہمیشہ غریب لوگوں کی امداد کرتی تھیں کپڑے بناتی تھیں اور تقسیم کر دیتی تھیں، اسی طرح صدقہ برابر کرتی رہتی تھیں۔

غرور اور تکبر کبھی ان میں میں نے نہیں دیکھا، ادنیٰ سے ادنیٰ آدمی کے ساتھ بھی ملاطفت اور انکسار سے پیش آتی تھیں اور ہمیشہ اپنے تئیں نہایت گنہگار فرمایا کرتی تھیں اور ان کی یہ بات ہمیشہ دل سے نکلتی تھی،

کبھی قوم پر اور اس عزت پر جو خدا نے ان کو حضرت مسیح موعود کے طفیل دی تھی انھوں نے فخر نہیں کیا۔

جس کے ساتھ رشتۂ محبت جوڑا اسے آخر تک نبھایا مثلاً ایک لڑکی میاں جان محمد مرحوم کی نواسی جس کا نام رحیم بی بی تھا ان کے پاس بچپن میں رہتی تھی اس کا بیاہ کیا اسے اور اس کے خاوند کو اپنے گھر میں جگہ دی پھر وہ بیچاری بہت سے بچے چھوڑ کر مر گئی تب بھی یہی فرمایا کہ اس مکان میں اس کا خاوند اور بچے رہا کریں میں ان کو یہاں سے نہ جانے دوں گی اسی طرح بہت سے خاندانوں اور بہت سی عورتوں سے رشتۂ مودت جوڑا تھا جس کا نباہ برابر آخری عمر تک رہا۔

علاوہ اس کے دعا کے وقت بہت تضرع کیا کرتی تھیں اتنا کہ پاس بیٹھنے والا بھی متاثر ہو جاتا تھا۔

حضرت مسیح موعود جب کتابیں یا اشعار تصنیف فرمایا کرتے تھے تو بعض دفعہ کسی اردو لفظ پر اٹک جاتے فرماتے میر صاحب کو بلاؤ پھر ان سے وہ لفظ پوچھتے، بعض وقت تسلی نہ ہوتی تو حضرت والدہ صاحبہ کے پاس چلے جاتے یا ان کو بلوا لیتے اور فرماتے کہ اردو کا یہ لفظ کن معنوں میں استعمال ہوتا ہے؟ بلکہ فقرے بنواتے تا کہ لفظ کے معانی اور اس کا استعمال پوری طرح معلوم ہو جائے، زبان اردو کے متعلق حضور میر صاحب سے زیادہ والدہ صاحبہ کو مستند سمجھتے تھے۔

درخت لگانے کا بہت شوق تھا چنانچہ اب بھی ہمارے مکان میں دو نیم کے درخت ہیں جنھیں بچوں کی طرح دودھ ڈال ڈال کر پرورش کیا ہے۔...

(الفضل 22 دسمبر 1932ء صفحہ 9,10)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مکرم بشارت احمد چیمہ صاحب

انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت

ایمان بالغیب اور قیام نماز کے ساتھ خدا تعالیٰ کے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرنے کا حکم

اللہ تعالیٰ نے اپنے رحمٰن اور رحیم ہونے کے ناطے انسان کو وہ اجزائے ترکیبی جس سے کائنات بنی ہے یعنی پانی، مٹی، آگ، ہوا نہ صرف مفت بلکہ وافر مقدار میں عطا فرمائے ہیں۔ مزید برآں یہ کہ اس نے انسان کو حسین صورت میں پیدا کیا اور بہترین مذہب پر کاربند کیا۔

انسان کو جب مانگنے کا سلیقہ اور شعور بھی نہ تھا اس نے حواس خمسہ یعنی دیکھنے، سننے، سونگھنے، چھونے اور چکھنے کی حسیں عطا کیں۔ نیز جسمانی اعضاء ہاتھ پاؤں دیئے اور قویٰ عطا کئے۔ اس ارضی دنیا میں رہنے کے لئے زرخیز زمین، جائیداد، مال و دولت، رہائش اور بیوی بچے عطا کئے۔

جسمانی اعضا و قویٰ اور مادی وسائل سے انسان محنت اور کوشش کر کے وہ کچھ حاصل کرتا ہے جس سے وہ اپنی گزر بسر کے ساتھ ساتھ حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرتا ہے۔

یہ زمین یہ طاقت یہ عقل اور جملہ وسائل اللہ تعالیٰ کی عطا ہیں ان سے کوئی کھیتی باڑی کرتا ہے تو کوئی ملازمت۔ کوئی تجارت کرتا ہے تو کوئی محنت مزدوری۔ خدا تعالیٰ اپنے ان عطا کردہ فضلوں کے شکرانہ کے طور پر انسان سے اس کی کمائی کا بہت تھوڑا حصہ مانگتا ہے اور وہ واپس اس لئے مانگتا ہے کہ اس کا مال حلال اور طیب ہو۔ یہ مال بڑھے اور اس کی رضا حاصل ہو۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ:۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر روز صبح دو فرشتے نازل ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک کہتا ہے اے اللہ تعالیٰ خرچ کرنے والے کو بہتر عطا کر اور دوسرا کہتا ہے کہ اے اللہ مال روکنے والے کے لئے ہلاکت اور بربادی مقدر کردے۔ (بخاری)

خدا تعالیٰ تو مالوں کو بڑھانے کے لئے مال کا مطالبہ کرتا ہے۔ ورنہ وہ تو غنی ہے اسے تو کوئی ضرورت نہیں۔ انسان فقیر ہے جسے ہر چیز خدا تعالیٰ سے مانگنا پڑتی ہے۔ (سورة محمد:39)

قرآن کریم میں خدا تعالیٰ نے تزکیہ اموال اور صدقات کی ادائیگی کی تحریک فرمائی ہے اور موجودہ دور میں ان مالی قربانیوں کے ساتھ ساتھ امام وقت کی طرف سے اور بھی مالی تحریکات کی گئی ہیں۔ ان میں لازمی چندہ جات مثلاً حصہ آمد چندہ عام اور جلسہ سالانہ ہیں جو ہمارے احمدی ہونے کی پہچان ہیں۔ نیز دیگر تحریکات مثلاً تحریک جدید، وقف جدید اور دیگر تنظیمی چندے ہیں جو ہماری تربیت، تقویٰ اور ایمان کی علامت ہیں۔ خدا تعالیٰ کا یہ فضل و احسان ہے کہ احباب جماعت قیام احمدیت سے لے کر تا دم مرگ ان کی ادائیگیوں کو جزو ایمان سمجھتے ہیں۔ قربانیوں میں مشکل ترین قربانی مال کی ہے۔ مگر تقویٰ شعار لوگ انتہائی خوش دلی اور صدق ایمان سے اس مالی جہاد میں بھرپور حصہ لینے کو سعادت سمجھتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کے قیام و دوام اور روز افزوں ترقی کا باعث احباب جماعت کا یہی اخلاص و وفا ہے جو مالی قربانی میں نظر آتا ہے۔ جماعت کے مخالفین یہ اعتراف کرتے ہیں کہ اگر مرزا صاحب جماعت میں مالی نظام جاری نہ کرتے تو یہ جماعت کب کی ختم ہو جاتی۔ پس ایسی جانی، مالی قربانی میں ہی جماعت کی بقا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

ہر ایک شخص جو اپنے تئیں بیعت شدوں میں داخل سمجھتا ہے۔ اس کے لئے اب وقت ہے کہ اپنے مال سے بھی اس سلسلہ کی خدمت کرے..........عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 ص 83)

اس مالی قربانی سے دنیا میں بیوت الذکر اور مشن ہاؤسز کی تعمیر، قرآن کریم کی اشاعت اور مختلف ادارے مثلاً ہسپتال، ڈسپنسریاں، تعلیمی ادارے نیز خدمت خلق کے کام سرانجام پا رہے ہیں۔ نیز احباب جماعت میں دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہوئے خدا اور اس کے رسول کے نام کو زمین کے کناروں تک پہنچانے کا عزم پیدا ہو رہا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیز سے محبت نہیں کر سکتے اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا سے بھی۔ صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے۔ وہ ضرور اسے پائے گا۔ لیکن جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو لانی چاہئے تو وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا۔ پس یہ خیال مت کرو کہ تم کوئی حصہ مال کا دے کر یا کسی رنگ میں خدمت بجا لا کر خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو۔ بلکہ یہ اس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کے لئے بلاتا ہے۔“

(مجموعہ اشتہارات جلد دوم صفحہ 613 جدید ایڈیشن)

اس مالی قربانی کے بدلہ میں خدا تعالیٰ اس مال کو دس گنا۔ ستر گنا اور بعض حالات میں سات سو گنا تک بڑھا دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی مثال گندم کے دانے سے دیتا ہے جو زمین میں بونے کے بعد سات سو دانوں میں بدل جاتا ہے اور انفاق فی سبیل اللہ والا مال نہ کم ہوتا ہے اور نہ ضائع بلکہ یہ سارے مال کو حلال اور طیب کر کے اس کا فیض انسان اور اس کی نسلوں کو پہنچاتا ہے۔

(سورة البقرہ:262)

دنیا میں دولت کی ہوس اور مادیت پرستی، خدا تعالیٰ سے دوری۔ دین سے بیزاری اور ناعاقبت اندیشی پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر انسان خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق زندگی گزارے تو اس کی رضا اور فضلوں کا حصول ہو سکتا ہے۔

خدا تعالیٰ فرماتا ہے اے مومنو! کیا میں تمہیں ایسی تجارت کا طریق نہ بتاؤں جس سے تم دردناک عذاب سے نجات پا سکو گے۔ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور نفسوں کا جہاد کرو اور اگر تم کچھ بھی علم رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے نیکی کی بات ہے (اس تجارت، ایمان اور جہاد سے اللہ تعالیٰ) تمہارے گناہوں کو ڈھانپ دے گا اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ (تمہیں تجارت میں کامیابی چاہئے تھی) تو یہی عظیم کامیابی ہے۔ (جس کے تم خواہاں تھے)

(سورة صف 11 تا 13)

ایسی تجارت میں ناکامی اور دردناک عذاب کی وعید صرف اسی صورت میں ہے جب ہم اپنی ہر طرح سے حاصل ہونے والی آمدنی سے مناسب اور مقررہ حصہ خدا تعالیٰ کی راہ میں نہیں نکالتے۔ تو اس طرح ہمارا مال حلال ہوتا ہے نہ طیب اور اس میں برکت بھی نہیں رہتی۔ اگر انسان سمجھے کہ انفاق فی سبیل اللہ سے مال کم ہوگا تو یہ کم فہمی ہے۔

اگر انسان خدا تعالیٰ کی رضا چاہتا ہے تو اسے حقوق اللہ اور حقوق العباد کے لئے اس کے دیئے ہوئے رزق سے خرچ کرنے میں بخل سے کام نہیں لینا چاہئے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے حضور یہ بخل ایک لعنت ہے جو قیامت کے دن اس کا طوق بخیل کے گلے میں ہوگا اور بظاہر خدا تعالیٰ سے پوشیدہ کی گئی دولت بچت نہیں ہوگی بلکہ ناگہانی ضیاع ہوگی۔

(آل عمران:181)

خدا تعالیٰ سے مخلصانہ تعلق اور اس سے معاملہ صاف رکھنے کے لئے ہمیں انفاق فی سبیل اللہ میں پورے صدق کے ساتھ حصہ لینا چاہئے۔ تا کہ خدا کے حضور سرخرو ہو سکیں۔ اگر اس دنیا میں انسان عدم ادائیگی پر خدا تعالیٰ سے معافی چاہتا ہے۔ وہ بخشنے والا تو ہے مگر پھر کس منہ سے پانچ نمازوں میں اس سے اپنی ضروریات کے لئے مدد کا طالب ہوگا جبکہ ہم اس کا حصہ ادا کرنے والے نہ ہوں اللہ تعالیٰ ہمیں ہر ممکن توفیق عطا فرمائے کہ ہم احسن انداز میں انفاق فی سبیل اللہ کے مالی جہاد میں شامل ہو کر خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والے ہوں۔ آمین

ماخوذ

فطری حسن کا شاہکار اور نیلم کا دل

وادیٔ شاردہ

اپنے ثقافتی ورثے، تہذیبی اقدار اور یکتا جغرافیائی محل وقوع کے ساتھ ہر موسم میں قومی سیاحت کے لئے موزوں قدرتی حسن اور دلکشی کا مرقع وادیٔ شاردہ 2003ء کے بعد سے پاک بھارت جنگ بندی کے بعد دوچند اہمیت اختیار کرگئی ہے۔ شاردہ اپنی قیمتی عمارتی لکڑی، معدنیات کے بے پناہ نوادر، قدیم تاریخی نوادرات اور مقامات، گھاٹیوں، سبزی مائل، نیلگوں شفاف پانیوں، یہاں پائی جانے والی صلاحیت مشروم (کھمبیاں)، پنیر، شہد اور 400 سے زائد نت نئی طبی اہمیت کی حامل جڑی بوٹیوں کے باعث بہت اہمیت کی حامل ہے۔

فطری حسن کا شاہکار، ضلع نیلم کا دل، وادی شاردہ دلکشی کے لاکھوں سامان اور سحر وشام کے تمام روپ لئے طراوت بخش نظارے دکھاتی ہے۔ تھمے، سہمے، کہیں پُرجوش اور بپھرے دریائے نیلم کا ساتھ لئے۔ یہ وادی لازماً ایک نادیدہ صناع کی بنی عالی شان تصویر جا پتی ہے۔ یہاں کی سرد راتوں میں سرد ہواؤں کی سنسناہٹ کے درمیان ستاروں سے بھرے آسمان جادوئی فلم کا منظر لگتا ہے۔

ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں سے جھولتے یہاں کے سروقد درخت، یخ ہوا کی موسیقی بھری سرسراہٹ، دھند میں لپٹے دنگ کر دینے والے پہاڑوں کا نظارہ، چوٹیوں پر دھوپ اور ان کے اطراف میں معلق بادل ماحول کو رومان پرور بنادیتے ہیں۔ آسمان کی بلندیوں کو چھوتے جنگلات سے مزین پہاڑ، دریائے نیلم کا غیض وغضب اور کہیں مست خرامی فطرتی ماحول کو پُرکشش بناتے ہیں۔ پھولوں اور پھلوں سے لدے پھندے درخت، لہلہاتی، جھومتی جھامتی اور فضاؤں کی چھیڑ خانی سے ناچتی فصلیں، روایتی کشمیری طرز کے مکانات، کشادہ گاؤں کے عقب میں جنگلات کا سلسلہ وسیع کیف آگیں ماحول پیش کرتے ہیں۔ شاردہ میں گلہائے رنگارنگ کے گرد پائی جانے والی معطر خیز زندگی بخش جڑی بوٹیاں، طائران کی نغمہ ریزیاں، نغمے الاپتی زمرمہ خواں آبشاریں سیاحوں کو بے پایاں انبساط و شادمانی سے ہمکنار کرتے نظر آتے ہیں۔ شاردہ کی صبحیں کیف وخمار اور نشاط میں ڈوبے ہونے کے باعث ناقابل فراموش ہیں۔ رات بھر بارش پڑنے کے بعد صبح کی اجلی اجلی روشنی میں نکھرا نکھرا سبزہ آنکھوں کو طراوت بخشتا ہے۔ ہر سانس کے ساتھ ہر جا اُگے خوشبو بھرے پھولوں کی بھینی بھینی مہک ہمارے نتھنوں سے ٹکرا کر ہمیں تازہ دم کردینے کے لئے کافی ہے۔ جنگل میں طمانیت بخش کیمپنگ، درختوں کے جھنڈوں کے درمیان وادی شاردہ میں ٹریکنگ، کوہ نوردی، شکار (مچھلی اور جنگلی جانوروں کا) قدرتی ماحول اور آثار قدیمہ کا مطالعہ مظاہر فطرت کی معیت میں سستانے کا نادر موقع فراہم کرتے ہیں۔ وادی نیلم کی حسین ترین شاردہ میں پوری پوری پہاڑیاں سبزے سے ڈھکی ہوئی ہیں۔ صبح کی ہلکی ہلکی روشنی میں شاردہ کا حسن اور بھی نکھر جاتا ہے۔ سامنے پہاڑیوں کے کناروں پر برف کا بارڈر بنا ہوتا ہے جو سورج کی کرنیں پڑنے سے چمک جاتا ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے گویا کسی دوشیزہ نے سنہری گوٹے والا دوپٹہ اوڑھ رکھا ہو۔

شاردہ کا شہر ایک کم درختوں والے ٹیلے پر آباد ہے لیکن اس کے پس منظر میں بلند پہاڑوں پر گھنے جنگلات موجود ہیں۔ وادی شاردہ پاکستان بھر میں اپنی شفا بخش اور نایاب جڑی بوٹیوں کی کثرت کی وجہ سے بین الاقوامی اہمیت رکھتی ہے۔ یہاں 400 سے زائد جڑی بوٹیاں دستیاب ہیں۔ اس کے بعد دوسرے اور تیسرے نمبر پر بالترتیب موسیٰ کا مصلیٰ (کاغان) 350 اور بٹہ کنڈی، جھل کھڈ، بیسل (300) (بالائی کاغان) آتے ہیں۔ مقامی جڑی بوٹیوں میں کٹھ، پتریسی (برائے پیٹ درد)، بٹ ویاہ، رچھولا، کوڑ، گگل، دھوپ، گوزبان وغیرہ زیادہ قابل شناخت ہیں۔ کچھی، کٹھ (جوڑ درد) پتھریس، کڑلینس کا جل، داتن، تھولا کی جڑیں (بال بڑھانے کے لئے) بھی اہم ہیں۔

ماضی میں ہندو بھکشوں اور پادریوں کے لئے مقدس مقام کا درجہ رکھنے والی وادی، (ضلع) نیلم کی قیمتی لکڑی سے مالا مال اسی وادی کے دل تحصیل شاردہ کے جنگلات سے اٹے پہاڑوں، پُرسکون دریا کی روانی بھرے، دریائی جزیروں، ڈیلٹائی چمکیلی ریت کے بیلوں، تاریخی نواحی پہاڑی چوٹیوں شاردی اور ناردی، تندوتیز سرگن نالہ کی نغمہ ریزیوں، ٹراؤٹ مچھلی کے شکار کے لمحات، صدیوں قدیمی تاریخی بدھ ثقافت علم وادب کے علمبردار عبادت گاہوں کے آثار قدیمہ اور ڈوگرہ عہد کے دو بلند برجوں پر مشتمل پتھروں کے تعمیر شدہ قلعے کے لئے معروف شاردہ کے مغرب میں مظفرآباد اور وادی نیلم کے زیریں علاقے، شمال میں آزاد کشمیر اور گلگت ایجنسی جنوب میں مقبوضہ کشمیر کے علاقے لئے، تہہ در تہہ بلند ہوتے ہوئے سرسبز پہاڑوں میں گھر اور دریائے نیلم کے بل کھاتے چوڑے پُرسکون بہتے ہوئے پاٹ کے کنارے آباد مظفرآباد سے شمال مشرق میں 136 کلومیٹر دور، سطح سمندر سے 1981 میٹر بلند وادی شاردہ آزاد کشمیر کے سیاحتی مقامات میں اولین حیثیت رکھتی ہے۔

شاردہ پہنچنے کے لئے ہمیں مظفرآباد سے پٹیکہ، نوسیری، باڑیاں، جورا، کنڈل شاہی، اٹھمقام، نکدر، لوات، دواریاں، چانگاں، دودندیال، تیجاں، خواجہ سیری، کھیری گام، سیری، شک بیلہ، کناری کے مقامات سے گزرنا ہوتا ہے۔ شاردہ (زلزلہ سے قبل) صبح ساڑھے پانچ، رات ساڑھے دس، دوپہر ایک بجے گاڑیاں مظفرآباد کے لئے روانہ ہوتی ہیں۔ کیرن بائی پاس، لیسوا بائی پاس کے مقامات پر آبادی کو ہندوستانی فائرنگ سے بچاؤ کے لئے پتھر کی حفاظتی دیواریں بھی تعمیر کی گئی ہیں۔

اس تحصیل ہیڈ کوارٹر مقام کے مشرق میں رتہ پانی، مغرب میں کھری گام، خواجہ سیری، جنوب میں نالہ سرگن، نوری ناڑ ٹاپ، سرگھموٹ واقع ہیں۔ علاقے کی بلند آبادیوں میں ڈھوک برت، کھری گام، مائی ناردا، کیل سیری، چھپڑ سام گا، لال بتی زیادہ اہم ہیں۔ ان سرسبز جگہوں پر موسم گرما میں چرواہے اپنے ریوڑ لے کر چلے جاتے ہیں اور عارضی کچے کوٹھوں میں رہائش پذیر ہوجاتے ہیں۔ شاردا کے نواح میں قدرتی سرسبز چراگاہوں میں زیادہ اہم رتہ پانی، لوگی، مونڈا والا میدان، کھموٹ، کالا چندراں (یہاں سے نیلم نکلتا ہے)، ہیولاں (بلندترین چراگاہ مائی نادرہ)، کڑگلی، لنڈا شامل ہیں۔ شاردہ کے نواح میں چند خوبصورت اور یادگار ٹریک رتی گلی جھیل، نوری نار ٹاپ، ہولا، کالے، جندراں، لنڈا ٹاپ بہت زیادہ قابل دید ہیں۔ وادی کاغان اور چلاس تک پہنچنے کے لئے بھی شاردہ کے قریب نکدرا اور لوات جیسی جگہوں سے سفر کا آغاز کیا جاسکتا ہے۔ رتی گل جھیل دواریاں کے راستے شاردہ سے دو دن پیدل مسافت پر واقع ہے۔ چاندنی راتوں کی ملکہ، برف سے ڈھکی، نیلگوں پانی کی آماجگاہ، بلند پہاڑوں میں گھری اس جھیل کی سیاحت یادگیر کا رتبہ رکھتی ہے۔ لوات کے علاقہ پتلیاں میں کافی بلندی پر سطح گھاس سے میدان اور ان پر خوبصورت پھول بہت متاثر کن منظر پیش کرتے ہیں۔ دریائے نیلم کی بہتی لہروں کے مخالف سمت میں سے پڑنے والی سورج کی شعاعیں اس دریا کو ایسا منظر بخشتی ہیں گویا اس دریا میں سے ستارے پھوٹ رہے ہوں۔ شاردہ میں دریائے نیلم اکثر جگہوں پر اس سکوت سے گزرتا ہے گویا یہ ایک جھیل ہو۔ اسی جھیل میں نواح میں موجود سرسبز اور رنگ برنگے پہاڑوں اور ان پر منڈلاتے اور ان کو چومتے نیچے جھک آئے نٹ کھٹ بادلوں کا گل رنگ نظارہ اس علاقہ کو ودیعت کردہ فراغ دلانہ حسن کی گواہی دے رہا ہے۔ نواحی پہاڑوں پر بنے دل آویز گھروں، درختوں کے جھنڈوں اور سورج کے مخالف سمت موجود پہاڑوں کے سائے کے مناظر شاردہ کے پہاڑوں کے بیچ و بیچ گزرتے ہوئے سفید برفاب لکیر نما دریا میں اس طرح جابجا نظر آتے ہیں۔ گویا کوئی وسیع وعریض قدرتی شیشہ اس وادی میں پھیلا دیا گیا ہو۔ دریائے نیلم کے یہاں وہاں موڑ کاٹتے نظارے اور اسی دریا میں کئی جگہ بننے والے ریتلے جزیرے اور کنارے اس وادی کو مزید تنوع بخشتے ہیں۔ اس دریا میں کشتی رانی اور اس کے قومی مقابلوں کا اہتمام بھی کیا جاسکتا ہے۔ سبز و نیلے رنگ کا دریا اور سرسبز کھلیان و جنگلات، پہاڑوں سے گرنے والی آبشاریں اور دریا میں بہہ کر آنے والی نایاب کالے دریا کی لکڑی روکنے کے لئے عارضی طور پر دریا میں لگی آہنی تار کے گرد لکڑی کی گیلیوں کا جمگھٹا عارضی فوجی پڑاؤ کا تاثر دیتا ہے۔ شاردہ کے اسی علاقے میں دریائے نیلم تقریباً 6 تا7 کلومیٹر کے علاقے میں عین سیدھا اور پُرسکون انداز میں سفر کرتا ہے۔ 6500 فٹ، بلند شاردہ میں دریا کے شور سے گلو خلاصی ہوجاتی ہے۔ پُرسکون دریائے نیلم کے کنارے درختوں کی لمبی قطاریں فرحت وتازگی کا احساس چوگنا کردیتی ہیں۔ دریائے کشن گنگا میں شامل ہونے والے نالوں میں زیادہ اہم ماؤناڑ، نکروں، ڈھکی چناڑ، سرگن نالہ، کھری گام نالہ زیادہ اہم ہیں۔ مظفرآبا سے 136 کلومیٹر دور شاردہ کی فضا میں گڑگڑاہٹ کے ساتھ بارش اپنے ساتھ رستوں کی بندش، نیلم کے پانی کے سرخ ہونے، سڑک پر تیز بہتے پانی اور مٹی کی تودوں کی آمد کی خبر اپنے ہمراہ لاتی ہے۔ جھاڑیوں میں گم ہوتی ہوئی تنگ پگڈنڈیاں، جنگل سے بمشکل چھنتی دھوپ کا نظارہ، بار بار دامن سے لپٹتی کانٹے دار جھاڑیاں، خوبصورت پُراسرار پرندوں کا سریلی آواز میں گانے کا جادو جگانا، چاندی کی طرح چمکتے دریائے نیلم کا ہلکا نیلا اجلا پانی کہ کسی مہ جبیں کی آنکھوں کے حیران کردینے والی چمک، ایسے تازگی بخشتے مناظر ہیں جو سیاحوں کو دنگ کردینے کے لئے کافی ہیں۔ سرگن نالہ پر 2 میگاواٹ بجلی کی گنجائش کا ایک پن بجلی گھر 2007ء تک مکمل ہونے کا امکان تھا۔ اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کے تعاون سے 25 تا50 کلوواٹ کا پن بجلی گھر شاردہ شہر میں شام 7 تا9 بجے (گرما) اور سرما میں مغرب تا عشاء بجلی کی فراہمی کو یقینی بناتا ہے۔

اڑھائی تین ہزار سال پہلے کے قدیم بدھ حکمرانوں کو اس وادی کے حسن اور موسم کی دلآویزی نے اتنا متاثر کیا کہ انہوں نے شاردہ کے مقام پر ایک یونیورسٹی تعمیر کی جہاں وسطی وشمالی ہند، خراسان، سندھ اور پنجاب، بنگال وسطی ایشیا تک کے طالب علم دنیاوی شورشرابے سے دور معرفت اور علم کی تلاش میں یہاں آکر عشروں قیام کیا کرتے تھے۔

''کشک اول'' کے دور حکومت میں شاردہ وسطی ایشیا اور ایشیا کی (بدھ مذہب کے ماننے والوں کے لئے) سب سے اہم اور بڑی تدریسی درسگاہ تھی۔ جہاں بدھ مذہب کی باقاعدہ تعلیم کے ساتھ ساتھ تاریخ، جغرافیہ، ہیئت، منطق اور فلسفہ پر دیوناگری رسم الخط کے ذریعے سیر حاصل تعلیم دی جاتی تھی۔ پتھروں سے بنی 18 تا24 فٹ بلند دیواروں میں گھری شمالاً جنوباً مستطیل یونیورسٹی کے عین وسط میں نیپالی شہزادے کشک اول کا، 64 تا67 قبل مسیح میں تعمیر کرایا ہوا چبوترا جدید دور کے ماہر تعمیرات اور انجینئرز کو

ورطہ حیرت میں ڈال دیتا ہے۔ یونیورسٹی کے عین وسط میں خاص طرز تعمیر کا حامل، بغیر چھت کے، 36 فٹ بلند چبوترہ نما سٹوپا اپنے مغرب کی سمت داخلی دروازہ لئے ہوئے چاروں طرف سے کھدائی اور نقش و نگار سے مزین ہے۔

شاردہ یونیورسٹی کے آغاز میں 63 سیڑھیاں چڑھ کر ہم اس یونیورسٹی کے محراب نما داخلی دروازے تک پہنچ جاتے ہیں۔ اس دروازے کی بڑے بڑے 8 پتھروں کو باہم ایک دوسرے پر جوڑ کر بنی دیوار بائیں جانب ہی امتداد زمانہ سے محفوظ رہ سکی ہے۔ سالہا سال کی بارش اور زمینی کٹاؤ نے اس مرکزی داخلی دروازہ کو اور اس کی بنیادوں کو غیر مربوط اور ٹیڑھا میڑھا کر دیا ہے۔ یونیورسٹی کے مرکزی برج میں پانچ سیڑھیاں چڑھنے کے بعد داخل ہوا جاسکتا ہے۔ اس کے تینوں اطراف کے بیرونی جانب بدھ مت کے ماننے والوں کے نزدیک مقدس شبیہیں بھی بنائی گئی تھیں جو مظفرآباد میوزیم میں رکھ دی گئیں۔ اس عمارت کے اوپری جانب اس کی دیواروں سے آگے بڑھے ہوئے کئی چھجے بھی ماہرین تعمیرات کے لئے باعث دلچسپی بنتے ہیں۔ اس سٹوپا کے گرد چہار اطراف میں حفاظتی برجیوں کے باقیات بکھرے ہوئے پتھروں کی صورت میں موجود ہیں۔

اس وادی میں مون سون کے ایام میں بارش برف پوش پہاڑوں اور ندیوں کو ایک نیا روپ عطا کرتی ہے اور یہاں کی ٹھنڈی ہوائیں تیز بہتے ندی نالوں کے ساتھ ہم کلام ہوتی ہیں۔ شاردہ کا کم سے کم درجہ حرارت منفی 5 تا 28 سینٹی گریڈ (موسم گرما) رہتا ہے۔ موسم گرما میں سبزہ ہر کونے سے پھوٹنے لگتا ہے۔ بہار کا موسم اوائل جون میں شروع ہوتا ہے۔ جب چہار اطراف سے گمنام پھولوں کی بارات نما کہکشائیں لوٹنے پوٹنے لگتی ہیں۔ بادلوں کی خانمہ خرابیاں بڑھ جاتی ہیں۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین۔ 18 نومبر 2007ء)

مکرم رانا مبارک احمد صاحب

ایمبولینس اور ریسکیو ٹیم

ایمبولینس خدمت خلق کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ ایمبولینس کے معنی مریض کو فوری ہسپتال لے کر جانے والی گاڑی۔ وین، ہیلی کاپٹر یا ہوائی جہاز یہ سب ذرائع طبی آمدورفت ہیں۔ جو ان دنوں دنیا میں زیر استعمال ہیں۔ ایمبولینس مریضوں کو ہسپتال میں منتقل کرنے کے لئے احسن ذریعہ ہے۔ مریض گھر میں ہو یا جائے حادثہ میں یا زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں مدد کے لئے ایمبولینس استعمال کی جاتی ہے۔ اس سے اموات میں خاصی کمی ہوئی ہے۔

یورپ میں ایمبولینس کا معیار انتہائی نگہداشت یونٹ (ICU) کا سا ہوتا ہے اور تربیت یافتہ ڈاکٹر، نرسیں اور میڈیکل سٹاف ایسی ایمبولینس میں موجود ہوتا ہے۔ یہ جدید میڈیکل آلات سے لیس ہوتی ہے۔ انٹرنیٹ کے ذریعہ اور ٹیلی فون کے ذریعہ کنسلٹنٹ (Consultant) سے ہدایات کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ اس میں ہر قسم کے سرجیکل یا میڈیکل ایمرجنسی مریضوں کو طبی امداد پہنچانے کا انتظام ہوتا ہے۔ ہر مریض کو بروقت طبی امداد (Life Saving) راستہ میں ہی مل جاتی ہے جس سے مریض پیچیدگیوں سے محفوظ رہتا ہے۔ اب تو ترقی یافتہ ممالک میں Air Ambulances ہوائی جہازوں اور ہیلی کاپٹرز کو ایمرجنسی کی صورت میں استعمال کیا جاتا ہے اور ان کی سمندروں اور مشکل پہاڑی آبادیوں اور دور دراز علاقوں تک رسائی ہے اور جنگ کے میدانوں میں زخمیوں کو ہسپتال پہنچانے میں بھی یہ مدد دیتی ہے اور بڑے ہسپتالوں اور عمارتوں پر ہیلی کاپٹر کے لئے ہیلی پیڈ بنائے گئے ہیں۔ جہاں سے مریضوں کی منتقلی میں آسانی ہوتی ہے۔ مریضوں کو ایک ہسپتال سے دوسرے ہسپتال میں منتقلی بھی اس کے ذریعہ آسان اور وقت پر ہوتی ہے۔

آئین پاکستان تمام شہریوں کو زندہ رہنے کے لئے بنیادی حقوق فراہم کرتا ہے اور یہ حکومت وقت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسے انتظامات کو یقینی بنائے جن کے تحت کسی بھی شہری کو فوری ضروری امداد دستیاب ہو جب اس کے جان و مال کے نقصان کا اندیشہ ہو ایمرجنسی کہلاتی ہے دنیا کے تمام مہذب ممالک میں ہر قسم کی ایمرجنسی سے نبرد آزما ہونے کے لئے حکومت کی جانب سے ایمرجنسی سروسز موجود ہوتی ہیں۔ جو ایک کال پر فوری امداد بہم پہنچاتی ہیں جس کی بنا پر حادثات و سانحات کے دوران شرح اموات میں خاطر خواہ کمی لانے میں مدد ملتی ہے۔ پاکستان میں 2004ء میں پہلی بار پنجاب حکومت نے لاہور سے بین الاقوامی معیار کی تربیت یافتہ ایمرجنسی سروس ریسکیو 1122 کا آغاز کیا۔ صرف چھ ماہ کے قلیل عرصہ میں اس سروس کا باقاعدہ آغاز ہوا اور اب یہ سروس پنجاب کے تمام بڑے شہروں میں کامیابی سے چل رہی ہے۔ موجودہ صوبائی حکومت نے اسے پنجاب کے تمام اضلاع تک پھیلانے کی بھی منظوری دے دی ہے۔

ریسکیو 1122 لاہور کے کنٹرول روم میں ایمرجنسی کی تمام کالز موصول ہوتی ہیں۔ جہاں سے جائے حادثہ کے نزدیکی ریسکیو سٹیشن سے ایمبولینس اور دوسری ایمرجنسی گاڑیاں روانہ کردی جاتی ہیں۔ 1122 فون نمبر پر کال کر کے مدد طلب کرنے والے سے یہ نہیں پوچھا جاتا کہ وہ کس مذہب ذات یا برادری سے متعلق ہے وہ امیر ہے یا غریب اور اس کی سیاسی وابستگی کیا ہے بلکہ یہ سروس ہر خاص و عام کے لئے یکساں دستیاب ہوتی ہے کنٹرول روم میں کال موصول ہونے سے جائے حادثہ تک رسائی کا اوسطاً وقت صرف 7 منٹ ہے جو کہ ایشیا بھر میں ایک ریکارڈ ہے یہ ریسپانس ٹائم لاہور جیسے گنجان آباد شہر میں پچھلے چار سال سے برقرار رکھنا بھی کسی کارنامے سے کم نہیں۔ یہ سروس اب تک لاہور میں پچھلے چار سال کے دوران تقریباً 2 لاکھ سے زائد ایمرجنسی کے شکار لوگوں کی جان بچا چکی ہے جن میں اکثر جواں سال برسر روزگار اور اپنے خاندان کے کفیل ہیں یہاں یہ بات کہنا بے جا نہ ہوگا کہ لاہور کے شہریوں کو اس بات کا یقین آ گیا ہے کہ مشکل گھڑی میں ان کی مدد کو کوئی اور پہنچے نہ پہنچے لیکن ریسکیو 1122 کی ٹیم فوراً پہنچے گی اور انہیں یا ان کے پیاروں کو موت کے منہ میں جانے سے بچالے گی۔

ایمبولینس کے خدمت خلق کے لئے مقاصد درج ذیل ہیں۔

1۔ ایمبولینس طبی امداد اور ہسپتالوں میں منتقلی کا اہم ذریعہ ہے۔

2۔ ہسپتالوں میں بروقت اور فوراً منتقلی ایمبولینس کی خدمات کا اہم مقصد ہوتا ہے تا مریضوں کو جان اور پیچیدگیوں سے سے بچایا جاسکے۔

3۔ یہ خدمات Life Saving کا کام کرتی ہیں۔

4۔ تربیت یافتہ اور ماہر سٹاف کی سہولت اور خدمات سے مریضوں کو علاج بروقت ملنے سے بروقت گرانقدر فوائد ملتے ہیں۔

5۔ میدان ہو یا جنگ امن اور آفت زدہ علاقہ جات سے مریضوں کی ہسپتال میں منتقلی جلد ہونے سے شرح اموات میں خاصی کمی ہوئی ہے۔

6۔ ہر قسم کے علاقوں سے مریضوں کو بآسانی لایا جاتا ہے۔

7۔ اب ایمبولینس سے Blood Bank ایکسرے (XRays) اور Door to Door علاج کی سہولت بھی پہنچائی جارہی ہے۔

ہمارا فرض ہے جب ایمبولینس راستہ مانگ رہی ہو تو فوراً پہلی فرصت میں اس کو گزرنے کے لئے راستہ دینا چاہئے۔ مریض کو کسی ہسپتال لے جانے میں وقت ضائع نہ ہو اور اس مریض کے لئے دعا بھی کرنی چاہئے تا اللہ تعالیٰ اپنا فضل اور رحم فرماتے ہوئے اس مریض کو جلد سے جلد شفا عطا فرمائے۔ امیر ملکوں نے تو سڑک پر ایمبولینس کے لئے الگ ٹریک بنائے ہوتے ہیں۔

ایمبولینس میں تین مختلف قسم کے سٹریچر ہوتے ہیں۔

1۔ آٹو لوڈنگ سٹریچر جو مین سٹریچر ہے یہ مریض کو زمین سے اٹھانے اور دور سے لانے اور ایمبولینس میں لوڈ کرنے کے کام آتا ہے اس کی خوبی یہ ہے کہ اس کو صرف ایک ہی آدمی آپریٹ کر لیتا ہے اور اس کی Legs خود فولڈ ہو کر ایمبولینس کے اندر چلی جاتی ہیں اور باہر نکالتے وقت خود بخود کھل جاتی ہے۔

2۔ ایک Spine Board سٹریچر ہے جو ایسے مریض جن کے متعلق خدشہ ہو کہ ان کی ریڑھ کی ہڈی پر کوئی چوٹ لگی ہو تو ایسے مریضوں کو اس بورڈ پر ڈال کر لے جایا جاتا ہے۔

3۔ ایک فولڈنگ سٹریچر ہوتا ہے جو مریضوں کو گھر کے اندر سے یا دوسری تیسری منزل سے لانے کے لئے کام آتا ہے۔

Auto Matic External Defibrilator AED ایک ایسا آلہ ہے جس کی مدد سے ایسے مریض جن کا دل دھڑکنا بند ہو جائے فوراً دوبارہ دل کی دھڑکن کو واپس لایا جاسکتا ہے اور ساتھ ECG بھی دیکھی جاسکتی ہے۔

Pulse Oxy Meter ایک ایسا آلہ ہے جس کو مریض کی انگلی پر لگایا جاتا ہے اور یہ مریض کے خون میں موجودہ آکسیجن کی مقدار بتاتا ہے۔ جس سے مریض کی حالت جانچنے میں مدد ملتی ہے۔ ان کے علاوہ اس ایمبولینس میں ہر قسم کے ایمرجنسی کے استعمال کے لئے سرجیکل انسٹرومنٹ ہوتے ہیں جن سے ہر قسم کی Stitching کی جاسکتی ہے۔ خون کے زائد کو روکنے کے لئے بہت سے آلات ہوتے ہیں۔ جدید قسم کی Burn Dressings اور کسی قسم کی سرجیکل ڈریسنگ Surgical Dressings ہوتی ہیں۔ اس ایمبولینس میں بہت سے Rescue کے آلات ہوتے ہیں جن کی مدد سے مختلف جگہوں پر پھنسے ہوئے لوگوں کو گاڑی میں سے یا کسی بلڈنگ میں سے نکالا جاسکتا ہے۔ غرض یہ ایک نہایت اعلیٰ معیار کی ایک Rescue ایمبولینس ہے جس میں بیشمار مریضوں کو فرسٹ ایڈ دے کر بحفاظت ہسپتال تک پہنچایا جاسکتا ہے۔ اس میں موبائل ٹیلی فون بھی موجود ہوتا ہے اور ساتھ ساتھ ڈیوٹی ڈاکٹر سے ہدایات بھی مریض کے بارے میں حاصل کرتے رہتے ہیں تاکہ مریض کی جان بچ جائے۔

ہمارے ری ایکشنز کتنے تیز ہوتے ہیں؟

کسی شعوری سوچ کے بعد ہونے والے نادانستہ ری ایکشنز مثلاً کوئی چیز قریب آنے پر آنکھ جھپکنا، ایک سیکنڈ سے بھی کم وقت میں واقع ہو جاتے ہیں۔ آپ اپنے شعوری ری ایکشنز کی رفتار کا موازنہ کر سکتے ہیں۔ اپنے کسی دوست سے کہیں کہ اپنے ہاتھ میں ایک پیمانہ (رولر) سیدھا پکڑ کر رکھے۔ اب آپ رولر کے گرد اپنی انگلیوں کا ایک حلقہ سا بنالیں (لیکن اسے چھوئیں نہیں) جیسے ہی آپ کا دوست کہے ''گو'' اور رولر کو گرا دے تو اپنی انگلیاں بند کریں۔ نوٹ کریں کہ رولر کس پیمائش پر آپ کی انگلیوں میں ہے۔ اب یہی تجربہ اپنے دوست سے کرنے کو کہیں۔ اس طرح پتا چل جائے گا کہ آپ کے دوست میں ری ایکشن دینے کی صلاحیت آپ سے بہتر ہے یا نہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 97870 میں محمد مطیع الرحمٰن

ولد غلام احمد میر قوم...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK800 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مطیع الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 Khondokar Azmat Haque وصیت نمبر 56936۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللہ احمد وصیت نمبر 48360

مسل نمبر 97871 میں محمد الطاف حسین

ولد عباس علی احمد (مرحوم) قوم...... پیشہ پنشنر عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 ایکڑ زرعی اراضی مالیتی -/TK600000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK2300 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK168000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد الطاف حسین۔ گواہ شد نمبر 1 ابوطاہر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ممتاز علی

مسل نمبر 97872 میں ابوالکلام آزاد

ولد علیم الدین قوم...... پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت 1996ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK26664 (2) زمین مالیتی -/TK283333 (3) مکان مالیتی -/TK50000 اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابوالکلام آزاد۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد الاسلام۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انیس الاسلام

مسل نمبر 97873 میں محبوبہ سلطانہ

بنت محمد ہارون الرشید قوم...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 2004ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK100001 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK3000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK8000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محبوبہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ہارون الرشید۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد الرحمٰن

مسل نمبر 97874 میں محمد عبدالغنی

ولد منشی عبدالحمید (مرحوم) قوم...... پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK400000 (2) بلڈنگ مالیتی -/TK600000 (3) زرعی اراضی مالیتی -/TK300000 (4) سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/TK215000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK6000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عبدالغنی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 محمد حمید اللہ

مسل نمبر 97875 میں مسعودہ اختر

بنت محمد عبدالغنی قوم...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسعودہ اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالغنی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حمید اللہ

مسل نمبر 97876 میں محمد مشرف حسین

ولد Late Elmat Hossain Mollah قوم...... پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت 1987ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK969000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK7400 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر 1 B.K Chowdhury۔ گواہ شد نمبر 2 S.M Fateh Ali

مسل نمبر 97877 میں B.K.Chowdhury

ولد مفصل علی چوہدری (مرحوم) قوم...... پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت 2005ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فرنیچر مالیتی -/TK20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ B.K Chowdhury۔ گواہ شد نمبر 1 محمد قمر الزمان۔ گواہ شد نمبر 2 S.M Fateh Ali

مسل نمبر 97878 میں محمد شوکت علی

ولد Late Meherullah Mondal قوم...... پیشہ ملازمت عمر 69 سال بیعت 1973ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK390000 (2) مکان مالیتی -/TK40000 (3) بینک بیلنس -/TK4000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50-TK2447 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK17000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شوکت علی۔ گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد عبدالغنی گواہ شد نمبر 2 محمد ابوالحسن

مسل نمبر 97879 میں روشن آراء بیگم

بیوہ ایم اے لطیف (مرحوم) قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 76 سال بیعت 1948ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رقم حق مہر اداشدہ -/TK1000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK1400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روشن آراء بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر فرید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد

مسل نمبر 97880 میں Mohammad Shah Jahan

ولد Late Mongal Bepari قوم...... پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت 2005ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK300000 (2) مکان مالیتی -/TK40000 (3) زرعی اراضی مالیتی -/TK750000 (4) سرمایا کاروبار -/TK60000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Shah Jahan گواہ شد نمبر 1 شاہین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد

مسل نمبر 97881 میں Hasena Begum

زوجہ Abu Nasar Kabon قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1985ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK60000 (2) مویشی مالیتی -/TK50000 (3) حق مہر -/TK20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK600 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hasena Begum۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شاہ جہان

مسل نمبر 97882 میں فرحانہ محمود

زوجہ پرویز محمود قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK80000 (2) حق مہر -/TK400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحانہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 پرویز محمود۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر الدین احمد

مسل نمبر 97883 میں Syed Rokib Ahmed Robin

ولد Late Syed Saleh Ahmed قوم...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK5000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Syed Rokib Ahmed Robin۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد

مسل نمبر 97884 میں

Mahmud Ahmed Biplob

ولد محمد ابوبکر قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mahmud Ahmad Biplob۔ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد گواہ شد نمبر 2 طارق احمد

مسل نمبر 97885 میں رابعہ مقبول

زوجہ مقبول احمد ڈوگر قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 2002ء ساکن حبیب پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رابعہ مقبول۔ گواہ شد نمبر 1 جنید بخاری ولد فرخ بخاری۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ڈوگر خاوند موصیہ

مسل نمبر 97886 میں اسد علی ہاشمی

ولد غضنفر احمد ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد علی ہاشمی۔ گواہ شد نمبر 1 مامون محمود ملک ولد حامد محمود ملک۔ گواہ شد نمبر 2 نجم الصبیح ولد طارق محمود

مسل نمبر 97887 میں شعیب احمد ہاشمی

ولد غضنفر احمد ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شعیب احمد ہاشمی۔ گواہ شد نمبر 1 مامون محمود ملک۔ گواہ شد نمبر 2 نجم الصبیح

مسل نمبر 97888 میں مہروز اشرف

ولد محمد اشرف قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مہروز اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 مامون محمود ملک۔ گواہ شد نمبر 2 نجم الصبیح

مسل نمبر 97889 میں یاسر احمد

ولد سلیم احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یاسر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مامون محمود ملک گواہ شد نمبر 2 نجم الصبیح

مسل نمبر 97890 میں مصور شاہد چغتائی

ولد شاہد چغتائی قوم چغتائی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصور شاہد چغتائی۔ گواہ شد نمبر 1 مامون محمود ملک۔ گواہ شد نمبر 2 نجم الصبیح

مسل نمبر 97891 میں نبیل احمد وڑائچ

ولد بشیر احمد وڑائچ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نبیل احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 مامون محمود ملک ولد حامد محمود ملک۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع الدین شمس ولد محمد بشیر کھوکھر

مسل نمبر 97892 میں حضور بی بی

بیوہ باغ علی (مرحوم) قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 کنال اندازاً مالیتی -/120000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حضور بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد نواز ولد چوہدری عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا سلیم احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 97893 میں امید ایاز باجوہ

ولد ایاز احمد محمود باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوبرجی پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/55000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امید ایاز باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک امان اللہ مربی سلسلہ ولد ملک عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 ایاز احمد محمود باجوہ

مسل نمبر 97894 میں فاروق اعظم

ولد ظفر علی قوم گوجر پیشہ کاشتکار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہانڈو گجر لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاروق اعظم۔ گواہ شد نمبر 1 میاں محمد افضل زاہد وصیت نمبر 33152۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد یاسین

مسل نمبر 97895 میں منظوراں بی بی

زوجہ ظفر اللہ خاں قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/32 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منظوراں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد ظفر اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر جاوید احمد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 97896 میں زنیرہ جاوید

بنت ڈاکٹر جاوید احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زنیرہ۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر جاوید احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان جاوید ولد ڈاکٹر جاوید احمد

مسل نمبر 97897 میں حماد احمد

ولد نعیم احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حماد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد بھٹہ ولد رشید احمد بھٹہ۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر خالد محمود ولد غلام محمد

مسل نمبر 97898 میں سمیرا رانی

بنت محمد لقمان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا رانی۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد علی بہادر خاں (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عمران خان ولد محمد لقمان خان

مسل نمبر 97899 میں ذیشان خان

ولد محمد لقمان خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600

روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ذیشان خان ۔گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان خان والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر لقمان نصیر ولد نصیر احمد تنویر

مسل نمبر 97900 میں بشریٰ اعجاز

زوجہ چوہدری اعجاز احمد قوم جٹ ہنجرا پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 4-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/140000 روپے (2) مکان واقع بادامی باغ لاہور اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا 1/10 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ اعجاز۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری طارق احمد جاوید ولد چوہدری محمد عبداللہ ۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد عبداللہ ولد میاں فضل دین (مرحوم)

مسل نمبر 95412 میں محمد منیر

ولد محمد حسین قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھمہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 2 ایکڑ مالیتی -/2600000 روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد منیر۔گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم ولد محمد منیر۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر ادریس احمد سون ولد سلطان احمد (مرحوم)

مسل نمبر 97901 میں صبا جمیل

بنت محمد جمیل قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوبتیاں رائے ونڈ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔صبا جمیل ۔گواہ شد نمبر 1 تنویر اختر بسراء ولد چوہدری محمد اختر بسراء۔گواہ شد نمبر 2 احمد سعید اختر ولد فضل الرحمٰن

مسل نمبر 97902 میں انعم حفیظ

بنت حفیظ احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوبتیاں رائے ونڈ روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔انعم حفیظ۔گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد اختر بسراء۔گواہ شد نمبر 2 احمد سعید اختر

مسل نمبر 97903 میں خالدہ محمود

زوجہ چوہدری محمود احمد طاہر قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 تولے (2) حق مہر اداشدہ -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/44000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خالدہ محمود۔گواہ شد نمبر 1 بلال احمد اعجاز ولد محمود احمد طاہر۔گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد عمر ولد محمود احمد طاہر

مسل نمبر 97904 میں سدرہ منیر

بنت چوہدری محمود احمد طاہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سدرہ منیر۔گواہ شد نمبر 1 بلال احمد اعجاز ولد محمود احمد طاہر۔گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد عمر ولد محمود احمد طاہر

مسل نمبر 97905 میں مقصودہ منصور

زوجہ منصور احمد قوم پگھٹ پیشہ سلائی عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیر شاہ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 6 تولے (2) حق مہر -/50000 روپے (2) نقد رقم -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت سلائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مقصودہ منصور۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الکریم راشد ولد اکرام اللہ۔گواہ شد نمبر 2 منصور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 97906 میں فاطمہ شبیر

زوجہ شبیر احمد قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیر شاہ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاطمہ شبیر۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الکریم راشد ولد اکرام اللہ۔گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 97907 میں جویریہ منیر احمد

بنت منیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیر شاہ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ جویریہ منیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری نواز احمد بھلی ولد چوہدری فیض عالم ۔گواہ شد نمبر 2 عطاء الکریم راشد ولد اکرام اللہ

مسل نمبر 97908 میں عطیہ رؤف خان

زوجہ عبدالرؤف خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/105000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔عطیہ رؤف خان ۔گواہ شد نمبر 1 احمد سعید اختر ولد فضل الرحمٰن ۔گواہ شد نمبر 2 طارق منصور ولد شکر اللہ خان منصور

مسل نمبر 97909 میں آسیہ جاوید

زوجہ جاوید اقبال قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ 15 واٹر کورس اسماعیل آباد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑھے چھ تولے مالیتی -/83000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔آسیہ جاوید۔گواہ شد نمبر 1 انیس احمد غوری معلم سلسلہ ولد اکبر علی۔گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال خاوند موصیہ

مسل نمبر 97910 میں محمد ثاقب

ولد محمد اکرم قوم قریشی صدیقی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشمیری محلّہ کسراں ضلع اٹک بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ثاقب۔گواہ شد نمبر 1 محمد مشتاق ولد محمد صادق (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 کاشف احمد قمر معلم سلسلہ وصیت نمبر 31437

مسل نمبر 97911 میں منیر احمد

ولد محمد حنیف قوم قریشی صدیقی پیشہ زراعت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشمیری محلّہ کسراں ضلع اٹک بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی بارانی اراضی 15 کنال مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔منیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد مشتاق ولد محمد صادق (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 سفیر احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 97912 میں محمد شفیق

ولد محمد صدیق (مرحوم) قوم قریشی صدیقی پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کسراں ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ زرعی اراضی 24 کنال کا شرعی حصہ (6 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ بصورت کاروبار/کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مشتاق ولد محمد صادق (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 کاشف احمد قمر معلم سلسلہ وصیت نمبر 31437

مسل نمبر 97913 میں آسیہ شاہد

زوجہ شاہد محمود بھٹی قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان صادق سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10

حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ شاہد۔ گواہ شدنمبر 1 زاہد محمود بھٹی وصیت نمبر 42090۔ گواہ شدنمبر 2 شاہد محمود بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 97914 میں عارفہ وحید

زوجہ عطاء الوحید قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب پارک مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/152000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عارفہ وحید۔ گواہ شدنمبر 1 نورالٰہی بشیر وصیت نمبر 31247۔ گواہ شدنمبر 2 عطاء العظیم وصیت نمبر 41278

مسل نمبر 97915 میں تنویر احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنت نگر خیبر پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشینری گارمنٹس فیکٹری اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد۔ گواہ شدنمبر 1 ضرغام اللہ خان ولد وجیہہ اللہ خان گواہ شدنمبر 2 آصف محمود کھوکھر ولد محمد یوسف

مسل نمبر 97916 میں نورین تنویر

زوجہ تنویر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیبر پارک سنت نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی بالیاں اندازاً مالیتی -/14000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورین تنویر گواہ شدنمبر 1 حبیب الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن۔ گواہ شدنمبر 2 ضرغام اللہ خان ولد وجیہہ اللہ خان

مسل نمبر 97917 میں قرۃ العین

بنت امتیاز احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنت نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین۔ گواہ شدنمبر 1 حبیب الرحمٰن۔ گواہ شدنمبر 2 ضرغام اللہ خان

مسل نمبر 97918 میں زین تنویر

ولد تنویر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنت نگر خیبر پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زین تنویر۔ گواہ شدنمبر 1 ضرغام اللہ خان گواہ شدنمبر 2 آصف محمود کھوکھر

مسل نمبر 97919 میں عافیہ تنویر

بنت تنویر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنت نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عافیہ تنویر۔ گواہ شدنمبر 1 حبیب الرحمٰن۔ گواہ شدنمبر 2 ضرغام اللہ خان

مسل نمبر 97920 میں عامر محمود

ولد محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5155 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر محمود۔ گواہ شدنمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد چوہدری محمد حسین۔ گواہ شدنمبر 2 محمد حماد الرحمٰن ولد محمد شفیق قیصر

مسل نمبر 97921 میں نسرین اختر

زوجہ محمد بوٹا قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/4000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد ولد مشتاق احمد۔ گواہ شدنمبر 2 محمد مسعود الحسن ولد محمد صادق گھلو

مسل نمبر 97922 میں سفیر احمد

ولد رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیر احمد۔ گواہ شدنمبر 1 محمد فرحان ولد چوہدری حفیظ احمد۔ گواہ شدنمبر 2 سید عابد محمود شاہد ولد سید مقصود احمد شاہد

مسل نمبر 97923 میں محمد رضوان

ولد محمد اسحٰق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رضوان۔ گواہ شدنمبر 1 عطاء الحیٔ کامران ولد حمید احمد۔ گواہ شدنمبر 2 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم

مسل نمبر 97924 میں نداء اسلام

بنت عبدالسلام قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-2-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نداء اسلام۔ گواہ شدنمبر 1 عدنان خلیل ولد خلیل احمد طاہر۔ گواہ شدنمبر 2 افضل جاوید ولد اشرف نیاز

مسل نمبر 97925 میں سید مشہود خالد

ولد سید محمود خالد قوم سید پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالومہے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) مشترکہ مکان بشمول پرائیویٹ سکول برقبہ سوا دو کنال میں 1/5 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ اور بطور ٹھیکہ مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید مشہود خالد۔ گواہ شدنمبر 1 مشہود احمد ولد منشی سلطان احمد (مرحوم) گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد چوہدری ولد غلام محمد حق (مرحوم)

مسل نمبر 97926 میں رضوانہ محمود

بنت محمود احمد قوم جٹ تھہیم پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 سلمان احمد ولد محمود احمد۔ گواہ شدنمبر 2 محمود احمد والد موصیہ

مسل نمبر 97927 میں فائزہ سحر

بنت شیخ محمد یونس شاہد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدرانجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ سحر۔ گواہ شدنمبر 1 محمد شعیب ولد شیخ محمد یونس شاہد۔ گواہ شدنمبر 2 شیخ محمد یونس شاہد والد موصیہ

مسل نمبر 97928 میں عارفہ مبشر

زوجہ محمد شعیب قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدرانجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 30-337 گرام مالیتی -/72500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عارفہ مبشر۔ گواہ شدنمبر 1 محمد شعیب۔ گواہ شدنمبر 2 شیخ محمد یونس شاہد ولد شیخ محمد صدیق

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم بشارت احمد صاحب ولد مکرم میاں رشید احمد صاحب مرحوم گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے عزیزم تکریم احمد کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن کریم مکمل کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ اگست 2008ء کے وسط میں تقریب آمین منعقد کی گئی۔ جس میں محترم رانا محمد سلیم صاحب ناظم انصاراللہ ضلع سانگھڑ نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن کریم کا علم و عرفان عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم اطہر حفیظ فراز صاحب مربی سلسلہ کلر کہار ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بڑی ہمشیرہ مکرمہ فیروزہ احمد صاحبہ اہلیہ مکرم فاتح احمد کاہلوں صاحب اکاؤنٹنٹ نظارت مال آمد کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے تین بیٹیوں کے بعد 18 مارچ 2009ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام ناصر احمد تجویز ہوا ہے۔ بچہ مکرم چوہدری حفیظ احمد صاحب احمدیہ پبلک سکول نصیر آباد رحمٰن ربوہ کا نواسہ اور مکرم چوہدری منور احمد کاہلوں صاحب کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے اور خادم دین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرمہ اہلیہ صاحبہ مکرم ملک محمد یوسف صاحب کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسارہ کے خاوند مکرم ملک محمد یوسف صاحب کی گزشتہ دنوں طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں انجیو پلاسٹی ہوئی ہے۔ اب اللہ کے فضل سے بالکل خیریت سے ہیں۔ میں دعا اور ہمدردی کرنے والے سب احباب کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ نیز احباب جماعت سے دعا کی بھی درخواست کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے خاوند کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور اس آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے بھی انہیں محفوظ رکھے۔ آمین

☆......☆......☆

داخلہ کلاس ششم تا نہم

(نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم ربوہ)

نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز کی کلاس ششم، ہفتم، ہشتم اور نہم میں محدود نشستوں پر داخلہ ٹیسٹ مورخہ 11 اور 12/اپریل 2009ء کو اکیڈمی کے ہال میں منعقد ہوں گے۔

ایسے والدین جو اپنے بچوں کو انگلش میڈیم بوائز میں داخل کروانے کے خواہشمند ہوں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کی رجسٹریشن برائے داخلہ ٹیسٹ مورخہ 9/اپریل 2009ء تک اکیڈمی کے دفتر میں کروالیں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز وانٹر کالج)

اعزاز

(نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

بفضل اللہ تعالیٰ نصرت جہاں اکیڈمی نے اس سال سپورٹس کے میدان میں 4 ٹرافیاں جیتی ہیں۔ اس سلسلہ میں مورخہ 13 مارچ 2009ء کو فیصل آباد بورڈ کے تحت ہونے والے سالانہ مقابلہ جات سپورٹس کی تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی۔ ڈویژنل پبلک سکول فیصل آباد میں ہونے والی اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم طاہر صاحب کمشنر فیصل آباد ڈویژن تھے۔ ان انعامات کی وصولی کیلئے مکرم ہود احمد ملک صاحب D.P.E کے ہمراہ درج ذیل طلباء شریک ہوئے۔

بلال امجد باجوہ	باسکٹ بال
جری اللہ جنبہ	سوئمنگ
عتیق احمد ناصر	سکواش، ٹینس

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ادارہ کو مزید ترقیات عطا فرمائے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

ولادت

مکرم چوہدری منصور احمد صاحب سدھو 125 ر۔ب لدھڑ فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 17 مارچ 2009ء کو خدا تعالیٰ نے خاکسار کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام مسرور احمد منصور رکھا گیا ہے جو مکرم چوہدری غلام نبی صاحب سدھو نمبردار کا پوتا ہے احباب سے دعا کی درخوست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین بنائے اور دین و دنیا کی حسنات سے نوازے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ آمین

ولادت

مکرم صوبیدار (ر) مبشر احمد تسلیم صاحب دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عزیزہ مبارکہ مبشر اہلیہ مکرم فخر الدین بھٹی صاحب ابن مکرم عمر الدین صاحب بھٹی آف ناصر آباد فارم سندھ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ 19 فروری 2009ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بیٹے کا نام ثمر احمد عاطر فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی والی عمر دراز عطا فرمائے نیز خادم دین نافع الناس اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم رانا محمد قاسم صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری ماموں زاد بہن محترمہ شگفتہ کوثر صاحبہ صدر لجنہ مصطفیٰ فارم کنری سندھ اہلیہ مکرم رانا مسعود احمد ظفر صاحب کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 12 مارچ 2009ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام رانا ظہور احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم رانا مقبول احمد صاحب مصطفیٰ فارم کا نواسہ اور مکرم رانا منظور احمد صاحب مصطفیٰ فارم کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی صحت، درازی عمر والدین کے لئے قرۃ العین، نیک صالح خادم دین اور نافع الناس وجود ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ملازمت کے مواقع

دی اربن یونٹ، پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف پنجاب لاہور کے تحت مختلف آسامیوں کے لئے نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کے لئے پراجیکٹ ڈائریکٹر، دی اربن یونٹ 4-B لٹن روڈ لاہور فون نمبر 83-9213579-042

لیکسن ٹوبیکو کمپنی کو پاکستان کے مختلف شہروں میں سیلز ایگزیکٹو درکار ہیں۔ تفصیلی معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 29 مارچ 2009ء ملاحظہ فرمائیں۔

شان فوڈز کو مختلف آسامیوں کے لئے نوجوان درکار ہیں رابطہ معلومات اور Apply کرنے کے لئے مورخہ 11/اپریل 2009ء سے قبل درج ذیل ویب سائٹ وزٹ کریں۔

www.shanfoods.com

ایک نئے بننے والے ہیلتھ کیئر انسٹیٹیوٹ کو مختلف آسامیوں کے نوجوان درکار ہیں۔ معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 29 مارچ 2009ء ملاحظہ فرمائیں اور 9/اپریل 2009ء سے قبل اپنی CV'S درج ذیل ایڈریس پر ارسال کریں۔

hr@mhef.edu.pk

نوٹ: مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان بتاریخ 29 مارچ 2009ء ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

عہد جدید کے پہلے اولمپکس

عہد جدید کے کھیلوں کی روایت میں اولمپکس آج کا سب سے بڑا نام ہے۔ ہر چار برس بعد منعقد ہونے والے ان کھیلوں میں دنیا بھر کے ہزاروں ایتھلیٹ حصہ لیتے ہیں۔ اولمپکس کا یہ میلہ کوئی دو ہفتے جاری رہتا ہے کھلاڑی، سونے، چاندی اور کانسی کے تمغے جیتتے ہیں اور شاداں گھر لوٹتے ہیں اور جو کوئی تمغہ نہیں جیت پاتے، وہ بھی ان مقابلوں میں حصہ لینے کو اپنی زندگی کا سب سے اہم واقعہ سمجھتے ہیں۔

اولمپک کھیلوں کا آغاز 776 قبل مسیح میں یونان کے قدیم شہر اولمپیا سے ہوا تھا۔ یہ کھیل کئی صدیوں تک باقاعدگی سے منعقد ہوتے رہے اور 393ء میں روم کے شہنشاہ تھیوڈوسس اول کے ایک حکم کے ذریعہ ختم کر دیئے گئے۔ کچھ عرصے بعد اولمپکس اور اولمپیا تاریخ کا حصہ بن گئے۔

انیسویں صدی میں جب آثار قدیمہ کے ماہرین نے کھدائی کے دوران اولمپیا کے قدیم شہر کے کھنڈرات برآمد کئے۔ تو فرانس کے ایک باشندے پیری بیرون ڈی کوبرتن نے اولمپک کھیلوں کے احیاء کی تجویز پیش کی، کوبرتن کی اس تجویز کو بڑی پذیرائی حاصل ہوئی۔ گزشتہ صدی کی آخری دہائی میں، قدیم اولمپکس کھیلوں کے خطوط پر، جدید اولمپک کھیلوں کے انعقاد کا فیصلہ کرلیا گیا اور یوں 6/اپریل 1896ء کو ایتھنز کے قدیم شہر میں عہد جدید کے پہلے اولمپکس کا افتتاح ہوگیا۔

ان مقابلوں میں 13 ممالک کے 311 کھلاڑی شریک ہوئے۔ جن میں کوئی خاتون شامل نہیں تھی۔ ان اولمپکس میں مجموعی طور پر نو کھیلوں کے مقابلے ہوئے، جن میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے کھلاڑیوں نے مجموعی طور پر 18 تمغے حاصل کئے اور سرفہرست رہے۔

6/اپریل 1896ء کو شروع ہونے والے یہ اولمپک کھیل، عہد جدید کے کھیلوں کی تاریخ کی ایک رخشندہ روایت بن گئے۔ جب سے اب تک ماسوا 1916ء، 1940ء اور 1944ء کے یہ کھیل ہر چار سال بعد باقاعدگی سے منعقد ہورہے ہیں۔

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
شربت اطہراء
بچوں میں اٹھراء کے اثرات ختم کرنے کیلئے
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

خبریں

ججوں کو پی سی او کے تحت نہیں نکالا جاسکتا

چیف جسٹس افتخار محمد چودھری نے کہا ہے کہ 3 نومبر 2007ء کو جاری کیا گیا پی سی او غیر آئینی اقدام تھا۔ ججوں کو صرف آئین میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق ہی ہٹایا جاسکتا ہے۔ کسی جج کو غیر قانونی طور پر برطرف نہیں کیا جاسکتا۔

سوات میں لڑکی کو کوڑے مارنے کا واقعہ، چیف جسٹس کا ازخود نوٹس

چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس افتخار محمد چودھری نے سوات میں ایک الزام پر 17 سالہ لڑکی کو طالبان کی طرف سے سرعام کوڑے مارنے کے واقعہ کا ازخود نوٹس لے لیا ہے۔ چیف جسٹس نے ٹی وی چینلز پر چلنے والی ویڈیو دیکھ کر نوٹس لیا۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ واقعہ کے مقام اور وقت سے قطع نظر یہ واقعہ بنیادی انسانی حقوق کے منافی ہے اور آئین کے آرٹیکل 184 کی خلاف ورزی ہے۔ چیف جسٹس نے اپنی سربراہی میں 8 رکنی لارجر بنچ تشکیل دے دیا ہے۔ صدر اور وزیراعظم نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے فوری تحقیقات کا حکم دے دیا ہے اور متعلقہ حکام سے رپورٹ طلب کرلی ہے۔

فارورڈ بلاک نے الگ نشستوں اور نیا پارلیمانی لیڈر بنانے کیلئے درخواست دے دی

مسلم لیگ (ق) فارورڈ بلاک کے قائد میاں عطا محمد مانیکا نے صوبائی اسمبلی کے 50 اراکین کے دستخطوں سے سپیکر پنجاب اسمبلی کو ایوان کے اندر یونیفیکیشن گروپ کی الگ نشستیں مخصوص کرنے کے لئے درخواست دے دی ہے۔ جس میں سپیکر سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ پنجاب اسمبلی میں قائد حزب اختلاف چودھری ظہیر الدین اپنی پارٹی کے اکثریتی اراکین کا اعتماد کھو چکے ہیں اس لئے ان کا بطور اپوزیشن لیڈر کا نوٹیفکیشن منسوخ کیا جائے اور ان کی جگہ ہمارے گروپ کا نیا پارلیمانی لیڈر مقرر کیا جائے۔

9 اپریل کو قومی اسمبلی کے اجلاس میں 18 ویں ترمیم کے لئے کمیٹی تشکیل دی جائے گی

وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور بابر اعوان نے کہا ہے کہ قومی اسمبلی کا اجلاس 9 اپریل کو ہوگا جس میں 18 ویں ترمیم کے لئے سفارشات تیار کرنے والی کمیٹی تشکیل دی جائے گی اور آئندہ اجلاس میں کمیٹی کو اختیار دینے کی قرارداد پیش کی جائے گی

پاکستان کو 50 ارب ڈالر امداد دی جائے، امریکی تھنک ٹینک کی اوباما کو تجویز

امریکی تھنک ٹینک ایشیا سوسائٹی نے اوباما انتظامیہ کو تجویز کیا ہے کہ عسکریت پسندی سے نمٹنے کے لئے پاکستان کو 5 سال کے دوران 50 ارب ڈالر کی امداد دی جائے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ واشنگٹن کو پاکستان میں جمہوری حکومت کو مستحکم کرنے کے لئے اقدامات کرنے چاہئیں

سپوکن عربی اور انگلش کورس برائے طلباء و طالبات میٹرک

وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام میٹرک کا امتحان دینے والے واقفین و واقفات نو طلبہ کے لئے سپوکن عربی اور انگلش کورسز کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ جس میں عربی اور انگریزی زبان کا تعارف، ابتدائی بول چال اور عربی اور انگریزی زبان میں مہارت حاصل کرنے کی طرف راہنمائی کی جائے گی۔ خواہشمند واقفین نو طلباء و طالبات عصر تا مغرب وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی سے رجسٹریشن فارم حاصل کرلیں۔ مزید معلومات کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں۔

047-6011966

(انچارج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

☆......☆......☆

درخواست دعا

محترم شیخ رحمت اللہ صاحب سابق امیر ضلع کراچی کی کمر میں چوٹ لگنے کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس خادم سلسلہ کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع و غروب 6 اپریل

طلوع فجر	4:24
طلوع آفتاب	5:49
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	6:33

رفیق دماغ
دماغ کی کمزوری کیلئے بچوں کیلئے خاص طور پر مفید ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 Fax:6213966

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی و سکنی زمین خرید و فروخت کی بااعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

City Immigration Advisors (CIA)
Immigration Made Easy
امیگریشن آسان
کینیڈا، آسٹریلیا، برطانیہ میں نئے رولز کے مطابق اب امیگریشن صرف 6 ماہ تا ایک سال میں حاصل کرنے کا سنہری موقع
یقینی کامیابی کے لئے رابطہ کریں
اس کے علاوہ وزٹ ویزا، ٹورسٹ ویزا اپیل، فیملی ری یونین، سیٹلمنٹ اور جلسہ سالانہ میں شرکت کے ویزا کے لئے رابطہ کریں۔
Contact CIA For FREE Assessment
Mian Roman Tabassum
(Advocate High Court)
City Group
BRITISH COUNCIL Certified
Office#8, 4th Floor, Zohra Heights Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel: 042-5714050
Cell: 0321-6933319 E-Mail: romanadvocate@gmail.com

FD-10

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

بیرون ملک تعلیم حاصل کرنے کا سنہری موقع

دنیا کی اعلیٰ یونیورسٹیوں کا بااختیار نمائندہ ادارہ
CITY EDUCATION SERVICES LTD
(www.city.edu.pk)
خدمت کے 10 سال
ہمارے ذریعے ان ممالک کی ٹاپ یونیورسٹیوں میں داخلہ حاصل کرنا انتہائی آسان
UK, US, AUSTRALIA, FRANCE, SWEEDEN, SWITZERLAND GERMANY, MALAYSIA, UAE, HUNGRY, SOUTH AFRICA

UNIVERSITIES
UK: Universities of Abertay, University of Dundee, Universities of west of Scotland, Glasgow Caledonian University, University of Essex, Bath SPA University, Anglia Ruskin University, City University London, south bank University Dundee College, Stevenson College, Reid kerr College, Kensington College, tarmac London. USA: California state University, Stratford University, Wichita State University. Australia: Australia Pacific college France: Pasrelel World, Esc Bretagne Brest Malaysia: Switzerland: University of Business of Finance, University of Hotel & Business management. UAE: University Bolton, UAE Campus. Hungary: Dabrican University South Africa: Nelson Mandela Metropolitan University.

COURSES
Accounts, Architecture, Business, Biotechnology Biomedical Sciences, Bioinformatics, Computing, Counseling, Criminology, Engineering, Enterprise creation, Environment, Food & Nutrition, Forensic Studies, Foundation Health Studies, HRM, Information Technology, Law, Management, Marketing, Media & Culture, Medical Biotechnology, Mental Health & Nursing, Psychology, Pre-Masters, Sports Management, Smart Systems, Tourism, Urban water, Water Pollution

For Further Information & Assistance: Mian Roman Tabassum
(Advocate High Court)
City Group
Office#8, 4th Floor, Zohra Heights Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel: 042-5714050
Cell: 0321-6933319 E-Mail: romanadvocate@gmail.com
BRITISH COUNCIL Certified